https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 9 ستمبر 2026ء | 25 ربیع اوّل 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 149

انفورسمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800 ارب روپے ریکور کیے گئے، شہباز شریف

ہمیں برآمدات پر مبنی ترقی کو فروغ دینا ہے، حکومت نے برآمد کنندگان کو خاص طور پر ٹیکس میں ریلیف دیا ہے، تاجر برادری کو برآمدات میں اضافہ کیلئے اپنی آرا سے آگاہ کرنا چاہئے

برآمدات پر مبنی معاشی ترقی اولین ترجیح ہے، طویل سفر میں صنعتکاروں اور تاجر برادری کی مشاورت شامل رہی، ٹیم ورک کے ذریعے درست راہ پر گامزن ہیں، وزیراعظم کی کاروباری شخصیات سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مشکل حالات کے باوجود مشاورت سے بنیادی اصلاحات کی گئی ہیں، انفورسمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800 ارب روپے ریکور کیے گئے، برآمدات پر مبنی معاشی ترقی اولین ترجیح ہے۔منگل کو ممتاز صنعتکاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تاجر برادری اور صنعتکاروں کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بجٹ سے قبل صنعتکاروں اور تاجر برادری سے متعدد ملاقاتیں کیں اور ان سے گہری مشاورت ہوئی۔ وزیرخزانہ، وزیرتجارت اور دیگر اعلیٰ افسران نے بھی ملاقاتیں کیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مشکل حالات میں تاجر برادری کی معاونت سے نمایاں اقدامات کئے گئے (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کو اسلام آباد میں گرین موبلٹی انشیٹو پالیسی کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

ایران کا امریکا کو نئے میزائلوں سے واضح انتباہ، بحری زون قائم کرنے کا اعلان

تہران (این این آئی) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکا کو نئے ایرانی میزائلوں (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم پاکستان کی سعودی عرب پر بزدلانہ حوثی حملوں کی شدید مذمت

پاکستان سعودی عرب کے امن، سلامتی اور استحکام کیلئے اپنی حمایت جاری رکھے گا، شہباز شریف کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سعودی عرب میں شہری اور توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے حوثیوں کے بزدلانہ حملے کی شدید ترین (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 40 دن کرنے سے متعلق صدارتی آرڈیننس کیخلاف درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے نیب کیس میں جسمانی ریمانڈ کی مدت 14 دن سے بڑھا کر 40 دن کرنے (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی احتجاج کیس، لارجر بینچ تشکیل، اٹارنی جنرل، چاروں چیف سیکرٹریز، ایڈووکیٹ جنرلز، آئی جیز طلب

احتجاج کے ذریعے ریاستی اداروں اور عدالتوں پر دباؤ ڈالنا قابلِ قبول نہیں

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کو متوقع احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف دائر درخواست پر اہم پیش رفت کرتے ہوئے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر لارجر بینچ تشکیل دیدیا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

سیاحت اور ثقافت سے مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں، جعفر مندوخیل

صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں

پروگراموں کو مزید موثر بنانے کیلئے مقامی ٹی وی آرٹسٹوں، گلوکاروں، شعراء اور ادبا کو بھرپور انداز میں شامل کیا جائے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ زرین مگسی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جسمیں بلوچستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں، ادب وفن کے فروغ سمیت صوبے کے مثبت امیج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

قائم مقام صدر یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل اپلیکیشن کا افتتاح کردیا

ماضی میں پارلیمانی و حکومتی امور بڑی حد تک روایتی اور دستی نظام کے تحت انجام پاتے رہے

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے سینیٹ موبائل اپلیکیشن کا افتتاح کر دیا اور کہا ہے کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا ڈیجیٹل بااختیاری کی جانب اہم قدم ہے، یہ ادارہ جاتی کارکردگی، شفافیت اور عوامی ضروریات کیلئے مؤثر پارلیمانی نظام کی جانب پیش رفت ہے۔ افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

آئی ٹی برآمدات میں اضافہ؛ پاکستانی ٹیک سیکٹر کی عالمی منڈیوں تک رسائی

مالی سال 2025-26 پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدی ترسیلات میں سالانہ 19.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) ملکی آئی ٹی برآمدات میں اضافے کے نتیجے میں پاکستانی ٹیک سیکٹر کی عالمی منڈیوں تک رسائی بڑھنے لگی۔ پاکستان کا آئی ٹی شعبہ برآمدات اور ڈیجیٹل کاروبار میں نمایاں پیش رفت کے ذریعے عالمی سطح پر تیزی سے ابھر رہا ہے۔ مالی سال 2025-26 پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدی ترسیلات میں سالانہ 19.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان کے آئی سی ٹی شعبے نے 2.91 ارب ڈالر کا تجارتی سرپلس حاصل کر کے معاشی ترقی میں اہم (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کو خوبصورت اور منظم شہر بنانے کیلئے پرعزم ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جاچکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں' ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیرضروری تاخیر سے گریز کیا جائے' وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی ترقی، خوبصورتی اور شہری سہولیات کی بہتری کیلئے جاری منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں، 7 منصوبوں پر کام جاری ہے جبکہ 5 نئے منصوبے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نئے تجویز کردہ منصوبوں پر بھی بلا تاخیر کام شروع کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا چہرہ ہے، شہر کی ترقی اور خوبصورتی پورے بلوچستان کی شناخت سے جڑی ہوئی ہے۔ حکومت کوئٹہ کو ایک بہتر، خوبصورت اور جدید صوبائی دارالحکومت (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعظم نے نئی آٹو پالیسی پر (آج) اجلاس طلب کرلیا، ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کی نئی آٹو پالیسی 31-2026 پر (آج) بدھ کو دوبارہ اجلاس طلب کرلیا۔ ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کے اعلان سے قبل آئی ایم ایف سے بھی منظوری لی جائے گی، جبکہ اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اپوزیشن اور جے یو آئی ف کا حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ

مولانا فضل الرحمٰن کے گھر فیصلہ ہوا تھا کہ ایوان میں اپوزیشن متفقہ حکمت عملی اپنائے گی، اپوزیشن لیڈر راجہ ناصر عباس

پارلیمنٹ کے اندر اپوزیشن ایک نظر آئے گی' سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور رہنما جے یو آئی مولانا عطا الرحمٰن کے درمیان ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور جے یو آئی ف کے رہنما مولانا عطا الرحمٰن کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ کیا گیا اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے گھر فیصلہ ہوا تھا کہ ایوان میں اپوزیشن متفقہ حکمت عملی اپنائے گی، طے ہوا تھا کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں مل کر اپوزیشن کا کردار ادا کرنا ہے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

دانش سکول اتھارٹی کی پہلی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

دانش سکولوں میں اساتذہ کی بھرتی طلبہ و اساتذہ کے مناسب تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے، احسن اقبال کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال کی زیر صدارت دانش اسکول اتھارٹی کی پہلی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

موسمی و ہائیڈرولوجیکل خطرات، احسن اقبال کی متعلقہ اداروں کو آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ تمام متعلقہ ادارے کسی بھی ممکنہ موسمی یا ہائیڈرولوجیکل خطرے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

برآمد شدہ گاڑیوں کی قیمتوں میں کمی کا امکان، حکومت نے آٹو پالیسی منظوری تیار کرلی

2026 تا 2031 تک کیلئے بنائی گئی پالیسی کو منظوری کیلئے وزیراعظم کو بھیج دیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری اور گاڑیوں کی برآمدات کو فروغ دینے کیلئے ایک عرصے سے زیرالتوائی آٹو پالیسی 2026-2031 کا مسودہ تیار کر کے منظوری کیلئے وزیراعظم کو بھجوادیا۔ ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی میں ہائی برڈ گاڑیوں کی امپورٹ پر آئندہ 5 سال میں ٹیلس 20 فیصد کمی کی تجویز دی گئی ہے جبکہ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ کے حملے، 73 افراد زخمی

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ کے حملوں میں 73 افراد زخمی ہو گئے۔ سعودی اتحادی فورس کے مطابق زخمیوں میں بچے اور (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

یومِ بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے' سیدال خان ناصر

ملکی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یومِ بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو شاندار خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع کیلئے غیر متزلزل (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا سنڈیمن پروانشل ہسپتال کوئٹہ کے کروڑوں کے آڈٹ پیراز پر سخت برہمی

سنڈیمن پروانشل سول ہسپتال کوئٹہ میں سال 18-2017 سے 22-2021 تک 10,443 ملین میں سے 9,576 ملین خرچ کیے گئے

رولز ریگولیشنز پر کوئی عملدرآمد نہیں کر رہا جو کہ اسمبلی اور پی اے سی کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا' چیئرمین پی اے سی

کوئٹہ (خ ن) پبلک اکاونٹس کمیٹی کا اجلاس، سنڈیمن پروانشل ہسپتال کوئٹہ کے کروڑوں روپے کے آڈٹ پیراز پر سخت برہمی۔ سنڈیمن پروانشل سول ہسپتال کوئٹہ میں سال 18-2017 سے 22-2021 تک 10,443 ملین میں سے 9,576 ملین خرچ کیے گئے۔ لیکن ڈیپارٹمنٹ اور سول ہسپتال حکام حساب کتاب دینے سے گریزاں ہیں۔ چیئرمین پی اے سی و اراکین پی اے سی۔ بلوچستان صوبائی (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی، رکن اسمبلی صادق سنجرانی اور پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند ملاقات کررہے ہیں

امریکا پھر ایسی جنگ میں پھنس گیا جس کے نتائج واضح ہیں، امریکی رکنِ کانگریس

واشنگٹن (این این آئی) امریکی رکنِ کانگریس جیسن کرو نے ایران کے (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

گورننس انڈیکیٹرز میں بہتری، جامع روڈمیپ کی تیاری پر کام شروع

وزیرقانون کی زیرصدارت اجلاس میں گورننس انڈیکیٹرز میں بہتری کیلئے ماہرین پر مشتمل ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے پاکستان کی گورننس انڈیکیٹرز میں کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کیلئے جامع روڈمیپ کی تیاری کی ہدایت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری، درمیانی اور طویل المدتی اقدامات کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ وہ منگل کو وزیراعظم کی کمیٹی برائے Key Governance (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

ایران پر فتح کے بعد تیل کی قیمتیں تیزی سے گر جائیں گی، ٹرمپ کا دعوی

جنگ میں کامیابی کے بعد پیٹرول کی قیمت 3 ڈالرز فی گیلن تک پہنچ جائے گی، بیان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے خلاف امریکی فتح کے بعد تیل کی قیمتوں میں بہت تیزی سے کمی آئے گی۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں کہا کہ جنگ میں کامیابی کے بعد پیٹرول کی قیمت 3 ڈالرز فی گیلن تک پہنچ جائے گی اور بعد ازاں 2 ڈالرز فی (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کیلئے نئے مقامی ٹیکس کی تجویز زیرغور

مذاکرات میں توانائی شعبے کی اصلاحات بھی اہم ایجنڈے کا حصہ ہوں گی جبکہ بجلی اور گیس کے شعبوں میں سرکلر ڈیٹ سے متعلق اہداف پر بھی بات چیت کی جائے گی

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کیلئے ریونیو اکٹھا کیا جائیگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کی صورت میں مقامی سطح پر نیا ٹیکس لگانے کی تجاویز کا جائزہ لینا شروع کردیا ہے، پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان قرض پروگرام کے تحت پانچویں جائزے کے مذاکرات رواں ماہ شروع ہوں گے، آئی ایم ایف وفد کے ساتھ رواں ماہ مذاکرات کے دوران ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں جائزے پر مذاکرات ہوں گے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

نیویارک (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور عالمی سطح پر تیل کی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

ایم ایل ون منصوبے نے ایک اور اہم سنگِ میل عبور کرلیا

کراچی، روہڑی سیکشن کی اپ گریڈیشن سے متعلق دوسری ابتدائی مارکیٹ مشاورت مکمل

لاہور (این این آئی) پاکستان ریلوے نے ایشیائی ترقیاتی بینک کے (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف وزارت داخلہ کے لئے 50 الیکٹرک گاڑیوں کی چابی وزیرداخلہ محسن نقوی کے حوالے کررہے ہیں

سیاسی و نظریاتی اختلافات اپنی جگہ تمام سیاسی جماعتیں عوامی مسائل پر متحد ہیں، ڈاکٹر مالک

بارڈر ٹریڈ سے وابستہ افراد کیلئے مشکلات میں مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے، جبکہ مقامی کاروباری طبقہ بھی شدید دباؤ کا شکار ہے

کیچ میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک رہی ہے' مرکزی صدر نیشنل پارٹی

تربت (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سیاسی و نظریاتی اختلافات اپنی جگہ، تاہم کیچ کی تمام سیاسی جماعتیں عوامی مسائل پر متحد ہیں۔ کیچ کے عوام پہلے ہی کئی سال سے مشکلات کا شکار ہیں، لیکن اب ان کے سیاسی، معاشی اور کاروباری مسائل میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ عوام کے حقِ حاکمیت کو تسلیم نہیں کیا جارہا، عوام کے نمائندے کوئی اور ہیں جبکہ نمائندے لائے کوئی اور جاتے ہیں، جس سے سیاسی عمل اور سیاسی اسپیس مزید محدود ہو رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پریس کانفرنس (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس، بلوچستان کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل 2026ء کا جائزہ لیا گیا

صوبے کے حفاظتی وانتظامی قانونی نظام کو دیگر صوبوں میں رائج مؤثر طریقہ کار سے ہم آہنگ کیا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی ممبران کی اتفاق (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

گاڑی چوری کی وارداتوں پر ڈی آئی جی کوئٹہ کا سخت نوٹس

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس کوئٹہ عمران شوکت نے شہر میں گاڑی چوری کی وارداتوں کا سخت نوٹس (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

خضدار، پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

نوجوانوں کو ہتھیار، اسلحہ، منشیات سے دور علم وہنر اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی ضرورت ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

امن سب سے بڑی ضرورت اس کیساتھ ساتھ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہتھیار، اسلحہ ومنشیات سے دور کرکےعلم وہنر اور ٹیکناجی سے لیس کرنے کی ضرورت ہے

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں، انہیں صرف مواقع، رہنمائی اور جدید تعلیم و ہنر کی ضرورت ہے' میر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ امن سب سے بڑی ضرورت اس کیساتھ ساتھ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہتھیار، اسلحہ ومنشیات سے دور کرکے علم وہنر اور ٹیکناجی سے لیس کرنے کی ضرورت ہے جماعت اسلامی نے بنوقابل پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے لاکھوں طلباء وطالبات اور نوجوانوں کو تعلیم وہنر اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کا (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ اصولوں اور نظریے کی سیاست کو ترجیح دی ہے' مولانا عبدالواسع

جمعیت علماء اسلام اس وقت بلوچستان کی سب سے بڑی عوامی تائید یافتہ، نظریاتی اور عوامی خدمت کا ریکارڈ رکھنے والی جماعت ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قلعہ سیف اللہ میں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات، (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

پاک ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح دیا گیا

صوبائی ووفاقی حکومتوں کی جانب سے سرحدی اضلاع کی ترقی کیلئے کیے جانے والے اقدامات کا تسلسل جاری رہے گا

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں چیدگی بارڈر مارکیٹ سے بلوچستان (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، مصطفیٰ کمال

صحت کے نظام کو صرف ہسپتال بنانے اور مریضوں کا علاج کرنے تک محدود نہیں رکھا جاسکتا، بیماریوں سے بچا اور ہیلتھ کیئر پر توجہ دینا ہوگی

کتنے ہسپتال بنائے جائیں گے، کتنے ڈاکٹرز اور پیرامیڈکس بھرتی کئے جائیں گے اور کتنی مشینیں خریدی جائیں گی' وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے کو سِک کیئر سے نکال کر ہیلتھ کیئر کی طرف لے جانا ہوگا، صحت کے نظام کو صرف ہسپتال بنانے اور مریضوں کا علاج کرنے تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ بیماریوں سے بچا اور ہیلتھ کیئر پر توجہ دینا ہوگی کیونکہ بڑھتی ہوئی آبادی اور بیماریوں کے بوجھ کے باعث ملک میں ہسپتال، ڈاکٹر، طبی عملہ اور جدید طبی مشینری کی تعداد میں (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

15 کروڑ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر ملک کا اثاثہ بنائیں گے، خالد مقبول صدیقی

پاکستان میں شرحِ خواندگی کا کم ہونا ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کیلئے روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئے اور موثر راستے اختیار کرنا ہوں گے

ہم مل کر 15 کروڑ نوجوانوں کو رسمی، غیر رسمی اور فنی تعلیم کے ذریعے قیمتی اثاثہ بنائیں گے' وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ہم مل کر 15 کروڑ نوجوانوں کو رسمی، غیر رسمی اور فنی تعلیم کے ذریعے قیمتی اثاثہ بنائیں گے تاکہ یہ نہ صرف ملکی بلکہ عالمی سطح پر ہنرمند افرادی قوت کی ضروریات پوری کرسکیں، پاکستان میں شرحِ خواندگی کا کم ہونا ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کیلئے روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئے اور موثر راستے اختیار کرنا ہوں گے۔ ان خیالات (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس

مجوزہ ترمیم کے ذریعے پرانے انتظامی اصطلاحات کو موجودہ انتظامی عہدوں اور حکام سے تبدیل کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) قائمہ کمیٹی برائے محکمہ داخلہ کا اجلاس، بلوچستان کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل 2026ء کا جائزہ۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت کمیٹی ممبران کی اتفاق کے بعد خیر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین اصغر علی ترین اور علی مدد جتک نے شرکت کی، جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملاخیل، صوبائی سیکرٹری موحولیات وموسمیاتی نوراحمد پرکانی اور ڈائریکٹر جنرل ماحولیات ظہور احمد بلوچ لواحقین کوٹہ کے تحت امیدواروں میں تقرری آرڈر تقسیم کررہے ہیں

آئی پی پیز کو 11 ماہ میں 29 کھرب روپے سے زائد ادائیگی تشویشناک ہے' عبدالقادر

بجلی صارفین کب تک آئی پی پیز کی کھربوں روپے کی ادائیگیوں کا بوجھ اٹھاتے رہیں گے؟

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ جولائی 2025 سے مئی 2026 تک صرف 11 ماہ میں آئی پی پیز کو 29 کھرب 35 ارب 76 کروڑ روپے کی ادائیگی توانائی کے شعبے کے غیرمعمولی مالی بوجھ کی عکاس ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اس عرصے میں 11 کھرب 68 ارب روپے انرجی پیمنٹس اور 15 کھرب 65 ارب روپے کپیسٹی پیمنٹس کی مد میں ادا کیے گئے۔ یہ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بالمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

پاور ڈویژن کی یوز آف سسٹم چارج

وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری اور وزارتِ توانائی (پاور ڈویژن) نے مسابقتی مارکیٹ (سی ٹی بی سی ایم) کے تحت بجلی کے نظام تک براہِ راست رسائی حاصل کرنے والے صارفین کیلئے یوز آف سسٹم چارج کے تعین سے متعلق نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کے فیصلے کا خیرمقدم کیا ہے۔ یوز آف سسٹم چارج کا تعین پاکستان کے بجلی کے شعبے میں اصلاحات اور جدید کاری کا ایک تاریخی سنگِ میل ہے، یہ سی ٹی بی سی ایم کے تحت براہِ راست رسائی کو عملی شکل دینے کیلئے درکار آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا، جس سے پاکستان کے پہلے سی ٹی بی سی ایم نیلامی کے عمل کیلئے آر ایف پی جاری کرنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ مسابقتی بجلی مارکیٹ کا قیام پاور سیکٹر اصلاحات کے وسیع تر ایجنڈے کا اہم حصہ ہے جس کے تحت پاکستان کو روایتی واحد خریدار پر مبنی مارکیٹ سے ایک مسابقتی اور صارف مرکوز بجلی مارکیٹ کی طرف منتقل کرنے کیلئے ضروری ادارہ جاتی، ریگولیٹری، تکنیکی اور مارکیٹ سے متعلق تقاضے پورے کیے گئے ہیں، اس پیش رفت کے بعد اہل صنعتی صارفین پہلی بار اپنی متعلقہ ڈسٹری بیوشن کمپنیوں سے بجلی خریدنے تک محدود رہنے کی بجائے مسابقتی مارکیٹ کے ذریعے اپنی پسند کے بجلی فراہم کنندگان سے دوطرفہ بنیادوں پر بجلی خرید سکیں گے۔ مسابقتی مارکیٹ کے فوائد صنعتی صارفین تک محدود نہیں ہوں گے بلکہ عام صارفین کو بھی فائدہ پہنچانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بجلی کی خریداری میں مسابقت زیادہ مؤثر پیداوار، موجودہ پاور پلانٹس کے بہتر استعمال، بہتر قیمت اور قابلِ اعتماد بجلی کی فراہمی اور بجلی کی ویلیو چین میں موجود نااہلیوں میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ مسابقتی مارکیٹ قابلِ تجدید توانائی، بیٹری انرجی اسٹوریج اور دیگر لچکدار توانائی وسائل کی شمولیت کو بھی فروغ دے گی، جس سے مقامی اور کم لاگت توانائی وسائل کے بہتر استعمال، نظام کی قابلِ اعتماد کارکردگی میں بہتری اور مہنگے درآمدی ایندھن پر انحصار میں کمی میں مدد ملے گی۔ یوز آف سسٹم چارج کا فیصلہ براہِ راست رسائی کیلئے ضروری ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرتا ہے اور وزارتِ توانائی، نیپرا اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

اسلام آباد میں نئے انتظامی دور کا آغاز؟

پہلے پاکستان میں نئے صوبوں کی تقسیم ایک اہم بحث رہی اور اب اسلام آباد وفاقی دارالحکومت کے انتظامی ڈھانچے میں ایک بڑی تبدیلی کی تجویز سامنے آئی ہے، جس کے تحت اسلام آباد کے لیے 27 رکنی اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری اسمبلی قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس حوالے سے تیار کردہ مجوزہ ڈرافٹ وزیراعظم شہباز شریف کو پیش کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ تجویز عملی شکل اختیار کرتی ہے تو اسلام آباد کے انتظامی، سیاسی، مالی اور بلدیاتی نظام میں ایک نمایاں تبدیلی رونما ہوسکتی ہے۔ مجوزہ ڈرافٹ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں قائم اعلیٰ سطحی کمیٹی نے تیار کیا ہے۔ کمیٹی میں وفاقی وزرا اور اسلام آباد سے متعلقہ ارکانِ پارلیمنٹ کے علاوہ سیکریٹری داخلہ بھی شامل تھے۔ اس مشاورت کا بنیادی مقصد اسلام آباد کے موجودہ پیچیدہ اور مختلف اداروں میں تقسیم شدہ انتظامی نظام کو ایک زیادہ مربوط اور جواب دہ حکومتی ڈھانچے میں تبدیل کرنا بتایا جا رہا ہے۔ مجوزہ نظام کے تحت اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری اسمبلی کے کل 27 ارکان ہوں گے۔ ان میں 21 ارکان براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب کیے جانے کی سفارش کی گئی ہے، جبکہ خواتین کے لیے پانچ مخصوص نشستیں اور اقلیتوں کے لیے ایک نشست مختص کرنے کی تجویز ہے۔ اس طرح دارالحکومت کے شہریوں کو پہلی مرتبہ ایک ایسے مقامی سیاسی فورم میں براہ راست نمائندگی مل سکتی ہے جو صوبائی اسمبلی کی طرز پر قانون سازی اور انتظامی معاملات میں کردار ادا کرے گا۔ اس تجویز کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ اسلام آباد کی منتخب حکومت کو محض نمائشی یا محدود اختیارات دینے کے بجائے اسے انتظامی اور مالی خودمختاری فراہم کرنے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے چیف ایگزیکٹو کے منصب کے طور پر وزیر اعلیٰ یا میئر میں سے کسی ایک نظام کو اختیار کرنے کی تجویز بھی سامنے آئی ہے۔ اگر یہ ڈھانچہ نافذ ہوتا ہے تو اسلام آباد کے شہری اپنے مقامی مسائل کے لیے براہ راست ایک منتخب حکومت کو جواب دہ ٹھہرا سکیں گے۔ مگر سوچنے کی بات ہے پہلے سے منتخب اراکین ابھی تک کیا کر

صائمہ صدیق

رہے تھے؟ مجوزہ ڈرافٹ میں اسلام آباد کے موجودہ انتظامی نظام کو بھی ازسرنو منظم کرنے کی بات کی گئی ہے۔ شہر میں اس وقت مختلف وفاقی، ترقیاتی، بلدیاتی اور انتظامی ادارے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں کام کرتے ہیں، جس کے باعث بعض اوقات اختیارات کی تقسیم واضح نہیں رہتی۔ اس صورتحال میں شہریوں کو ایک ہی نوعیت کے معاملے کے لیے مختلف اداروں کے دفاتر سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔ نئے مجوزہ نظام کا ایک بنیادی مقصد اسی بکھرے ہوئے انتظامی ڈھانچے کو ایک مربوط نظام میں تبدیل کرنا ہے۔ ڈرافٹ میں اسلام آباد کے 27 انتظامی محکموں کو مجوزہ حکومت کے ماتحت رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ صحت، تعلیم، ماحولیات اور شہری سہولیات جیسے شعبوں کو مقامی حکومت کے دائرہ اختیار میں لانے کی تجویز ہے، تاکہ ان شعبوں میں فیصلے مقامی سطح پر کیے جا سکیں اور شہریوں کی ضروریات کو زیادہ بہتر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ مجوزہ اصلاحات میں کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (CDA) کے کردار کو بھی نئے سرے سے ترتیب دینے کی تجویز شامل ہے۔ سی ڈی اے اسلام آباد کے بنیادی ترقیاتی اور شہری منصوبہ بندی کے معاملات میں ایک مرکزی ادارہ رہا ہے، لیکن نئے نظام میں اس کے بعض اختیارات اور فرائض کو مجوزہ اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری حکومت کے ساتھ منسلک یا منتقل کرنے کی بات کی گئی ہے۔

اسی طرح لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015ء کے تحت کام کرنے والے دیگر اداروں کے فرائض کو بھی نئے انتظامی ڈھانچے میں شامل کرنے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ اس کا مقصد یہ دکھائی دیتا ہے کہ اسلام آباد میں شہری انتظام کے لیے متعدد متوازی مراکز کے بجائے ایک واضح اور مربوط نظام قائم کیا جائے۔ کیونکہ اب اسلام آباد میں سی ڈی اے کی کارکردگی پہ حالیہ بارشوں کے دوران سوالیہ نشان کھڑا ہو چکا ہے۔ یہ سوال بہرحال اہم رہے گا کہ سی ڈی اے، مقامی حکومت، وفاقی وزارتوں اور مجوزہ آئی سی ٹی حکومت کے درمیان اختیارات کی عملی تقسیم کس طرح ہوگی؟ اگر اختیارات کی حدود واضح نہ کی گئیں تو موجودہ مسائل ختم ہونے کے بجائے ایک نئے انتظامی تنازعہ کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ ڈرافٹ میں اسلام آباد کے انتظامی امور کے لیے ایک چیف سیکریٹری اور چار سیکریٹریز تعینات کرنے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔ چار سیکریٹریز کو مختلف انتظامی گروپس اور محکموں کی ذمہ داریاں دینے کی تجویز ہے۔ اس اقدام کا مقصد ایک پیشہ ورانہ بیوروکریسی کے ذریعے منتخب حکومت کے انتظامی فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنانا ہوسکتا ہے۔ یہاں سب سے اہم سوال عوامی نمائندگی اور جواب دہی کا ہے۔ اسلام آباد کے شہری طویل عرصے سے یہ سوال اٹھاتے رہے ہیں کہ ان کے روزمرہ مسائل کے لیے براہ راست جواب دہ فورم کہاں ہے؟ پانی، صفائی، سڑکیں، ٹریفک، ماحولیات، پارکس، صحت، تعلیم، تجاوزات، کمرشل سرگرمیوں اور شہری سہولیات جیسے مسائل کے لیے شہری مختلف سرکاری اداروں سے رجوع کرتے ہیں۔ اگر ایک منتخب حکومت ان معاملات کی ذمہ دار ہو تو شہریوں کے پاس اپنی شکایات اور مطالبات کے لیے ایک واضح سیاسی فورم موجود ہوگا۔ لیکن منتخب حکومت کا قیام خود بخود بہتر حکمرانی کی ضمانت نہیں ہوتا۔ اصل کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ نئی حکومت کو کتنے اختیارات، کتنے مالی وسائل اور کتنی انتظامی آزادی دی جاتی ہے۔ اگر اسمبلی قائم کر دی جائے لیکن اس کے پاس مناسب بجٹ، ادارہ جاتی صلاحیت اور فیصلہ سازی کے اختیارات نہ ہوں تو یہ اصلاح محض انتظامی تبدیلی تک محدود رہ سکتی ہے۔ اسلام آباد کی آبادی اور شہری پھیلاؤ بھی اصلاحات کے اس عمل میں اہم عنصر ہے۔ مجوزہ ڈرافٹ میں یہ اصول بھی شامل کیا گیا ہے کہ اسلام آباد میں قائم ادارے پورے اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری کے لیے کام کریں گے، نہ کہ صرف مرکزی شہری علاقوں تک محدود رہیں گے۔ یہ ایک مثبت تصور ہوسکتا ہے کیونکہ دارالحکومت صرف سیکٹرز اور مرکزی علاقوں کا نام نہیں؛ اس کے دیہی اور مضافاتی علاقے بھی اسی انتظامی اکائی کا حصہ ہیں اور انہیں مساوی شہری سہولیات کی ضرورت ہے۔ اسی طرح پورے پاکستان کے لیے قائم وفاقی ادارے اسلام آباد میں بدستور اپنا کام جاری رکھیں گے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مجوزہ حکومت کا قیام وفاقی حکومت کے متبادل کے طور پر نہیں بلکہ دارالحکومت کے مقامی اور انتظامی معاملات کو بہتر بنانے کے لیے تصور کیا جا رہا ہے۔ مجوزہ اصلاحات میں آئینی اور قانونی تبدیلیوں کی ضرورت بھی سامنے آتی ہے، خصوصاً سی ڈی اے آرڈیننس 1960ء میں ضروری ترامیم کی تجویز اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ موجودہ قانونی ڈھانچے کو نئے انتظامی نظام سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔

☆☆☆

موبائل کے حصار میں بچوں کا بچپن

مولانا محمد اسامہ

بچپن انسان کی زندگی کا وہ دور ہے جس میں شخصیت کی بنیاد رکھی جاتی ہے، عادات پروان چڑھتی ہیں، سوچ تشکیل پاتی ہے اور آنے والی زندگی کے لیے مزاج تیار ہوتا ہے۔ اسی لیے والدین کی سب سے بڑی فکر یہ ہوتی ہے کہ ان کا بچہ اچھا انسان بنے، علم حاصل کرے، بڑوں کا ادب کرے، چھوٹوں سے محبت کرے اور معاشرے کے لیے ایک مفید فرد ثابت ہو۔ اس مقصد کے لیے والدین اسے بری صحبت سے بچاتے ہیں، غلط لوگوں سے دور رکھتے ہیں، غیر مناسب جگہوں پر جانے سے روکتے ہیں اور ہرممکن کوشش کرتے ہیں کہ بچے کے ماحول پر نظر رہے۔

لیکن آج کے دور میں صرف بچے کے باہر جانے والے راستوں کی نگرانی کافی نہیں رہی، کیونکہ بہت سی چیزیں جن سے والدین اپنے بچوں کو بچانا چاہتے ہیں، وہ خود گھر کے اندر داخل ہوچکی ہیں۔ اب غلط صحبت کے لیے بچے کا گلی محلے میں جانا ضروری نہیں، غلط خیالات کے لیے کسی برے دوست کا ہونا ضروری نہیں اور نامناسب مناظر کے لیے کسی مشکوک جگہ پر پہنچنا ضروری نہیں؛ ایک چھوٹی سی اسکرین یہ سب کچھ بچے کے ہاتھ میں لا کر رکھ دیتی ہے۔

اسمارٹ فون نے جہاں انسان کے لیے بے شمار آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں اس کے بے احتیاط استعمال نے بچوں کے سامنے ایک ایسی دنیا بھی کھول دی ہے جس میں اچھائی اور برائی، علم اور جہالت، اصلاح اور فساد سب کچھ ایک ساتھ موجود ہے۔ بچہ جس چیز کی تلاش کرتا ہے، اسے صرف وہی نہیں ملتی بلکہ اس کے بعد اسے مزید بہت کچھ دکھایا جاتا ہے، یہاں تک کہ دیکھنے والا خود فیصلہ کرنے کے بجائے اس مواد کے بہاؤ میں بہتا چلا جاتا ہے۔

یہ صورت حال اس وقت مزید سنگین ہوجاتی ہے جب والدین خود بچے کے سامنے ہر وقت موبائل استعمال کرتے ہوں۔ بچہ جب دیکھتا ہے کہ والد کے ہاتھ میں موبائل ہے، ماں کی توجہ بھی موبائل کی طرف ہے، کھانے کے وقت بھی موبائل موجود ہے اور آرام کے وقت بھی موبائل ساتھ ہے تو اس کے ذہن میں یہ بات بیٹھ جاتی ہے کہ موبائل کوئی عام چیز نہیں بلکہ زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ پھر جب وہ خود موبائل مانگتا ہے تو والدین اسے روکنے کی کوشش کرتے ہیں، حالاں کہ موبائل کی کشش پیدا کرنے میں سب سے پہلا کردار خود والدین ادا کر چکے ہوتے ہیں۔

ابتدا میں بچہ صرف کارٹون دیکھتا ہے، پھر گیمز کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اس کے بعد مختلف ویڈیوز اور سوشل میڈیا تک پہنچتا ہے اور عمر بڑھنے کے ساتھ اس کی دلچسپیاں بھی بدلتی جاتی ہیں۔ وہ چیزیں جو اس کی عمر، ذہنی پختگی اور اخلاقی تربیت کے لیے مناسب نہیں ہوتیں، وہ بھی اس کے سامنے آتی رہتی ہیں۔ کبھی وہ ارادتاً انہیں دیکھتا ہے اور کبھی محض تجسس اسے وہاں لے جاتا ہے، لیکن نتیجہ بہرحال اس کی سوچ، مزاج اور کردار پر اثرانداز ہوتا ہے۔

سب سے تشویش ناک بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ خاموشی سے ہوتا ہے۔ والدین کو کئی مرتبہ اس وقت خبر ہوتی ہے جب بچے کی عادت پختہ ہوچکی ہوتی ہے۔ وہ پڑھائی سے جی چرانے لگتا ہے، چند منٹ موبائل سے دور رہنا اسے مشکل محسوس ہوتا ہے، موبائل چھیننے پر غصہ کرتا ہے، گھر والوں سے بات کرنے کے بجائے اسکرین میں مصروف رہتا ہے اور آہستہ آہستہ اس کی دلچسپی حقیقی زندگی کے بجائے مصنوعی دنیا میں بڑھتی چلی جاتی ہے۔

آج ہمارے گاؤں اور محلوں میں بھی کم عمر بچے سوشل میڈیا استعمال کرتے نظر آتے ہیں۔ آٹھ دس سال کے بچے ایسے پلیٹ فارمز پر موجود ہیں جہاں ان کی عمر کے بجائے ان کے سامنے ایک پوری بالغ دنیا موجود ہے۔ بعض بچے گھنٹوں مختلف گیمز میں مصروف رہتے ہیں، بعض سوشل میڈیا پر اپنی ویڈیوز بنانے اور لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے شوق میں اپنا بچپن ضائع کر رہے ہیں۔ جس عمر میں بچے کو کتاب سے دوستی کرنی چاہیے، استاد کی بات غور سے سننی چاہیے، کھیل کے میدان میں جسمانی سرگرمی کرنی چاہیے اور اپنے والدین کے ساتھ بیٹھ کر زندگی کے آداب سیکھنے چاہییں، اس عمر میں وہ چند سیکنڈ کی ویڈیو سے چند سیکنڈ کی ویڈیو تک بھٹک رہا ہے۔

نتیجہ ہمارے سامنے ہے۔ بچوں میں چڑچڑا پن بڑھ رہا ہے، پڑھائی میں یکسوئی کم ہو رہی ہے، گفتگو کا انداز بدل رہا ہے، بڑوں کا ادب متاثر ہو رہا ہے اور جسمانی سرگرمیوں کی جگہ مسلسل بیٹھے رہنے کی عادت پیدا ہو رہی ہے۔ اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ بچے کی توجہ ایک جگہ قائم رکھنے کی صلاحیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ وہ جلدی سے نتیجہ چاہتا ہے، فوری تفریح چاہتا ہے اور معمولی سی بوریت بھی اسے ناقابل برداشت محسوس ہونے لگتی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس صورت حال کا ذمہ دار کون ہے؟
صرف موبائل؟
صرف سوشل میڈیا؟
صرف گیمز؟ ☆☆ جاری ہے ☆☆

طالب علم کی نفسیات

تحریر: عابد علی

تعلیم صرف کتاب پڑھانے کا نام نہیں بلکہ ایک انسان کو سمجھنے اور اسے معاشرے کے لیے تیار کرنے کا نام ہے۔ میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ میں ہر ایک کو جانتا اور سمجھ سکتا ہوں مگر میں اس نوعیت پر آ سکتا ہوں کہ جب میں کالج میں لیکچر دے رہا ہوں تو طلباء یا طالبات کیا سمجھ رہے ہیں۔ اکثر ہمارے اداروں میں استاد ایک عام سی غلطی کر لیتے ہیں کہ وہ طلباء کی نفسیات کو ایک ہی طرح سے سمجھ لیتے ہیں۔ مگر بحیثیت استاد اگر ہمیں ہر پہلو کو دیکھنا چاہیے تو میں خود ایک طالب علم کی زندگی میں ان چیزوں پر غور و فکر کر چکا ہوں۔ اکثر میں کلاس میں داخل ہو کر طلباء کے رویے اور ان کے تاثرات کو محسوس کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ حتیٰ کہ میں نے کچھ ایسے طالب علم بھی دیکھے ہیں جو ذہنی اور گھریلو پریشانی میں ہوتے ہیں۔ ہمیں بحیثیت استاد صرف استاد بن کر نہیں بلکہ ایک ماہرِ نفسیات کی طرح بھی کلاس میں حاضر ہونا چاہیے۔ اس بارے میں علمِ تدریس یہ کہتا ہے کہ ایک استاد کا کام صرف نصاب مکمل کرنا نہیں ہوتا بلکہ وہ ایک رہنما بن کر طالب علم کو سمجھے اور اس طرح استاد بن جائے کہ طلباء کو آپ سے اپنائیت ہو جائے تاکہ وہ آزادیِ اظہار کے ساتھ آپ سے ہر موضوع پر گفتگو کر سکیں۔ میری بحیثیت استاد زیادہ تر پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ طلباء کے ساتھ ایک طالب علم بن کر اور ایک اچھا دوست بن کر اپنائیت پیدا کروں۔ میرے خیال میں جب استاد اور طالب علم کے درمیان صرف استاد اور طالب علم کا فاصلہ رہ جائے تو بہت سی باتیں وہیں رک جاتی ہیں جو ایک طالب علم اپنے استاد سے کہنا چاہتا ہے۔ جب میں بحیثیت استاد نفسیاتی طور پر طلباء کو سمجھنے کی کوشش نہیں کروں گا تو میرا خیال ہے کہ میں ایک رہنما تیار نہیں کر رہا ہوں گا بلکہ ایک ایسا گروہ تیار کر رہا ہوں گا جو صرف تدریسی نظام میں بندھا ہوگا۔ ہماری تعلیم پر برطانوی راج کے دور کے تعلیمی نظام کے اثرات آج بھی زیرِ بحث آتے ہیں۔ برطانوی ہندوستان میں 1830ء کی دہائی میں میکالے کی تعلیمی یادداشتوں اور اس کے بعد کی سرکاری تعلیمی پالیسیوں نے تعلیم کے ڈھانچے پر گہرا اثر ڈالا۔ برٹش لائبریری کے ریکارڈ میں 1835ء سے متعلق میکالے کی تعلیمی یادداشتیں اور اسی دور کی ہندوستانی تعلیمی رپورٹس موجود ہیں۔ لیکن آج کا دور اس زمانے سے بہت آگے نکل چکا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمیں تعلیم کو صرف پرانے طریقہ تدریس تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ ہر کالج کے لیکچرر کو ایک ماہرِ نفسیات ہو کر طلباء کو سمجھنا چاہیے ان کے انسانی رویے کا مطالعہ کرنا چاہیے اور اپنی کلاس میں ایک رہنما بن کر رہنمائی کرنا چاہیے۔ ضروری نہیں ہے کہ آپ وہی چیز جو کتابوں میں ہے وہی پڑھا دیں بلکہ ایک طالب علم کو معاشرے کے لیے نفسیاتی طور پر تیار کرنا ہوگا خاص طور پر طالبات کی تعلیم میں۔ کیونکہ طالبات کے لیے تعلیم صرف کتاب اور نصاب تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ انہیں اپنے فیصلے کرنے، اپنی بات کہنے اور معاشرے کے مختلف حالات کا سامنا کرنے کے قابل بھی بنانا ہوگا۔ میں نے بہت سی چیزوں کا گہرائی سے مشاہدہ کیا ہے۔ ہر ایک طالب علم میں تخلیقی اور تنقیدی سوچ پر کام کرنا ہوگا تاکہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت کے ذریعے معاشرے کو تشکیل دے سکے اور معاشرے کے مسائل کا سامنا بھی کر سکے۔ میرے نزدیک ایک اچھا استاد وہ نہیں جو صرف اپنا نصاب مکمل کر دے، بلکہ وہ ہے جو اپنے طالب علم کو سمجھ سکے۔ جو یہ محسوس کر سکے کہ اس کے سامنے بیٹھا ہوا طالب علم صرف ایک نام یا ایک حاضری نمبر نہیں بلکہ اپنی ایک الگ سوچ، الگ گھر، الگ مسئلہ، الگ خواب اور الگ نفسیات رکھنے والا انسان ہے۔ اسی لیے میں سمجھتا ہوں کہ کالج کے لیکچرر کو صرف مضمون کا استاد نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسے طالب علم کا رہنما بھی ہونا چاہیے۔ اسے طالب علم کے رویے کو سمجھنا ہوگا اس کی سوچ کو جگہ دینی ہوگی اسے سوال کرنے کی آزادی دینی ہوگی اور اس کے اندر تخلیقی اور تنقیدی سوچ پیدا کرنی ہوگی۔

کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی، ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

تحریر: ہمایوں ارشد

(ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ)

بچے قوم کا مستقبل ہوتے ہیں، لیکن اس مستقبل کی بنیاد صحت مند جسم اور بہتر نشوونما پر قائم ہوتی ہے۔ ایک شیرخوار بچے کے لیے خوراک کا انتخاب محض گھر کی ایک معمولی ضرورت نہیں بلکہ اس کی صحت، نشوونما اور زندگی کے تحفظ سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کو دی جانے والی ہر غذائی چیز کے معیار اور حفاظت پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔ دودھ بچوں کی خوراک میں ایک اہم حیثیت رکھتا ہے، لیکن دودھ اسی وقت فائدہ مند ہوسکتا ہے جب وہ معیاری، محفوظ اور صحت کے اصولوں کے مطابق تیار اور محفوظ کیا گیا ہو۔ اگر اس کے معیار، اصل، اجزا یا محفوظ رکھنے کے طریقہ کار کے بارے میں ہی یقین نہ ہو تو والدین کے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے بچے کو کیا دے رہے ہیں۔ بلوچستان، خصوصاً کوئٹہ میں ایک عرصے سے بچوں کے لیے خشک دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیے جانے کا معاملہ سامنے آتا رہا ہے۔ بعض دکانوں اور میڈیکل اسٹورز پر ایسا پاؤڈر کھلے ڈبوں، تھیلیوں یا برتنوں میں موجود ہوتا ہے، جبکہ بعض اوقات مقامی ناموں، غیر واضح برانڈنگ یا بچوں کی تصاویر والے پیکٹس میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔

ایسی صورتحال میں سب سے اہم سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیا والدین کو معلوم ہے کہ وہ اپنے بچے کو جو دودھ دے رہے ہیں، وہ کہاں تیار ہوا، کب تیار ہوا، اس کی میعاد کیا ہے اور اسے کس ماحول میں محفوظ رکھا گیا؟ خشک دودھ کیا ہے اور کیا یہ فائدہ مند ہے؟ خشک دودھ بنیادی طور پر دودھ کو صنعتی طریقے سے اس میں موجود پانی سے پاک کر کے پاؤڈر کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ کسی باقاعدہ، رجسٹرڈ اور معیاری کمپنی کی تیار کردہ مصنوعات ہو، مناسب طریقے سے تیار اور محفوظ کی گئی ہو اور مکمل لیبلنگ کے ساتھ بند پیکٹ میں فروخت کی جائے تو اسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بچوں کے لیے مخصوص فارمولا دودھ میں بچے کی ضروریات کے مطابق پروٹین، چکنائی، کاربوہائیڈریٹس، وٹامنز اور معدنیات شامل کیے جاتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ماں کا دودھ دستیاب نہ ہو یا طبی مشورے کے مطابق فارمولا دودھ ضروری ہو تو معیاری فارمولا دودھ ایک قابل استعمال متبادل ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک بنیادی فرق سمجھنا انتہائی ضروری ہے: مسئلہ خشک دودھ کا نہیں، بلکہ غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ، نامعلوم اور کھلے طریقے سے فروخت ہونے والے دودھ کا ہے۔ معیاری کمپنی کا اصل، بند پیکٹ میں دستیاب اور رجسٹرڈ فارمولا دودھ ایک الگ معاملہ ہے، کیونکہ اسے مخصوص معیار اور ضوابط کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کو کسی معروف کمپنی کے معیاری فارمولا دودھ کا متبادل سمجھنا درست نہیں۔ کھلے دودھ کا سب سے بڑا مسئلہ کیا ہے؟ کھلے خشک دودھ کے استعمال میں سب سے بڑا مسئلہ اس کی قابلِ اعتماد شناخت اور حفاظت ہے۔ جب دودھ کھلے وزن کے حساب سے فروخت کیا جائے تو عام صارف کے لیے یہ معلوم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ اس کی اصل کیا ہے، اسے کب تیار کیا گیا، اس کی میعاد کب ختم ہوگی اور اسے کن حالات میں ذخیرہ کیا گیا۔ کھلے برتنوں، ڈبوں یا تھیلیوں میں رکھا ہوا پاؤڈر نمی، گردوغبار، حشرات اور جراثیمی آلودگی کا شکار ہوسکتا ہے۔ اگر کسی مرحلے پر اس میں ملاوٹ ہو جائے تو والدین کے لیے محض دیکھنے یا چکھنے سے اس کی شناخت کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ یہ معاملہ اس لیے مزید حساس ہے کہ نومولود اور کم عمر بچوں کا مدافعتی نظام ابھی مکمل طور پر مضبوط نہیں ہوتا۔ پاؤڈر کی شکل میں موجود شیرخوار بچوں کے فارمولا دودھ کی تیاری، صفائی، ذخیرہ اور استعمال میں معمولی سی غفلت بھی صحت کے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا بچوں کے لیے دودھ کا انتخاب صرف قیمت یا ذائقے کو دیکھ کر نہیں بلکہ معیار، حفاظت، اصل اور مناسب تیاری کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے۔ ضلعی انتظامیہ نے اس مسئلے کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد کردی اس تناظر میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں فوڈ اتھارٹی، محکمہ صحت، ڈرگ انسپکٹرز اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں دکانداروں اور میڈیکل اسٹورز کو کھلا غیر رجسٹرڈ خشک دودھ فروخت نہ کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے اس سلسلے میں عملی کارروائیاں بھی کی گئیں، جن کے دوران مختلف علاقوں میں متعدد دکانیں سیل کرنے کے ساتھ ساتھ غیر معیاری خشک دودھ فروخت کرنے والے بعض افراد کو گرفتار بھی کیا گیا۔ یہ اقدام یقیناً قابلِ تحسین ہے، کیونکہ بچوں کی صحت سے متعلق کسی بھی ایسے کاروبار کی حوصلہ شکنی ضروری ہے جس میں معیار، رجسٹریشن اور مصنوعات کی اصل کے بارے میں شکوک و شبہات موجود ہوں۔ صرف پاؤڈر نہیں، تیاری کا طریقہ بھی اہم ہے۔ فارمولا دودھ استعمال کرتے وقت خطرہ صرف پاؤڈر کے معیار تک محدود نہیں رہتا۔ اسے تیار کرنے کا طریقہ بھی انتہائی اہم ہے۔ اگر فارمولا دودھ غلط مقدار میں تیار کیا جائے، غیر محفوظ پانی استعمال کیا جائے یا بوتل اور برتن مناسب طریقے سے صاف نہ ہوں تو بچے کی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔ اسی لیے فارمولا دودھ تیار کرتے وقت پیکٹ پر درج ہدایات پر عمل کرنا، صاف پانی استعمال کرنا اور بوتل و دیگر برتنوں کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔ جہاں ماں کا دودھ دستیاب ہو، وہاں اسے ترجیح دینا بھی بچے کی صحت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچوں کے لیے دودھ خریدتے وقت چند بنیادی باتوں کا خاص خیال رکھیں دودھ ہمیشہ اصل اور بند پیکٹ میں خریدیں، ایکسپائری یا میعادِ استعمال ضرور چیک کریں، بیچ نمبر اور اجزا کی تفصیل دیکھیں، پیکٹ کی سیل اور حالت کا جائزہ لیں، کھلے اور نامعلوم پاؤڈر سے حتی الامکان گریز کریں۔ فارمولا دودھ ہمیشہ پیکٹ پر درج ہدایات کے مطابق تیار کریں، صاف پانی اور صاف بوتل یا برتن استعمال کریں۔ کیا ہر خشک دودھ پر پابندی ہے؟ یہ وضاحت عوام کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ حالیہ کارروائی کا مقصد ہر قسم کے خشک دودھ پر پابندی لگانا نہیں ہے۔ کارروائی کا بنیادی ہدف کھلے، غیر رجسٹرڈ، غیر واضح اور غیر برانڈڈ خشک دودھ کی فروخت کو روکنا ہے۔ لہٰذا معیاری کمپنیوں کے اصل، رجسٹرڈ اور بند پیکٹ میں دستیاب فارمولا دودھ کو کھلے اور نامعلوم پاؤڈر کے برابر سمجھنا درست نہیں۔ یہ فرق عوام خصوصاً والدین کے لیے سمجھنا ضروری ہے تاکہ ایک طرف وہ غیر محفوظ مصنوعات سے اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکیں اور دوسری طرف معیاری اور ضابطے کے مطابق دستیاب مصنوعات کے بارے میں غیر ضروری غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ پابندی کے بعد اگلا مرحلہ کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف پابندی ایک مثبت قدم ہے، لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب اس اقدام کو مستقل نگرانی اور مؤثر عمل درآمد کے ساتھ جاری رکھا جائے۔ متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ بازاروں میں باقاعدگی سے معائنہ کریں، مشتبہ مصنوعات کے نمونے حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹنگ کرائیں، غیر معیاری مصنوعات کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں اور عوام میں بھی آگاہی پیدا کریں۔ کیونکہ صرف ایک مرتبہ کارروائی کرنے سے مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔ اگر نگرانی کمزور پڑ گئی تو ممکن ہے کہ یہی مصنوعات کسی دوسرے نام، نئے پیکٹ یا مختلف طریقے سے دوبارہ بازار میں آ جائیں۔ بچوں کی صحت پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے بچے اپنی خوراک کے معیار کا فیصلہ خود نہیں کر سکتے۔ وہ اپنے والدین، دکانداروں، طبی ماہرین اور متعلقہ سرکاری اداروں کے فیصلوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی صحت کے معاملے میں ہر فریق کو اپنی ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو دی جانے والی خوراک کے معیار اور اصل کے بارے میں محتاط رہیں۔ دکانداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ صرف معیاری اور قانونی طور پر قابلِ فروخت مصنوعات فراہم کریں، جبکہ متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔ کوئٹہ میں کھلے غیر رجسٹرڈ خشک دودھ کے خلاف حالیہ پابندی اسی لیے ایک خوش آئند قدم ہے۔ تاہم اس اقدام کو مستقل نگرانی، شفاف لیبارٹری ٹیسٹنگ اور عوامی آگاہی کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔ آخرکار معاملہ صرف دودھ کے ایک پیکٹ کا نہیں، ہمارے بچوں کی صحت اور مستقبل کا ہے۔ اور بچوں کے مستقبل کے معاملے میں کسی قسم کی غفلت، ملاوٹ یا سمجھوتے کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

ژوب: ڈپٹی کمشنر محمد عارف غیر قانونی کاروبار کرنے والے دکانوں کو سیل کیا جارہا ہے

رہے، روایتی نظام میں عوامی خدمت کے بجائے انتظامی مراحل اور کارروائیوں میں خاصا وقت صرف ہوتا تھا، وہ وقت گزر گیا، اب حالات بدل چکے ہیں، ٹیکنالوجی و جدت اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 1

پٹی اور نایاب پرندوں و جانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔گورنر مندوخیل نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پر زور دیا کہ ثقافت اور سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی مادری زبانوں،شعراء،ادباء،دانشوروں اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے باقاعدگی سے سیمینارز اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔ہم نے اپنے تمام سیاسی کیریئر میں پارلیمانی سیاست کے ساتھ ساتھ کلچر،ادب اور میڈیا سے وابستہ افراد کے ساتھ روزِ اول سے خوشگوار تعلقات قائم رکھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ ان شعبوں سے وابستہ افراد کے خوشی اور مشکل دونوں وقتوں میں ان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور ہر ممکن ان کی معاونت بھی کرتے رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے گزشتہ سال اسلام آباد میں بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تعمیری کاوش تھی۔ایسے گرینڈ فیسٹیولز کا انعقاد وقفے وقفے سے جاری رہنا چاہیے تاہم ان پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے مقامی ٹی وی آرٹسٹوں،گلوکاروں،شعراء اور ادبا کو بھرپور انداز میں شامل کیا جائے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قیمتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے نوجوان نسل اور عالمی برادری کے سامنے مؤثر انداز میں سامنے لایا جائے۔

بقیہ 2

بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کی ماضی کی خوبصورتی اور تاریخی شناخت کی بحالی کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت عملی اقدامات کیے جائیں گے۔شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی بہتری،انفراسٹرکچر کی ترقی اور تزئین و آرائش کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں میں معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت کوئٹہ کو ایسا خوبصورت اور منظم شہر بنانے کیلئے پرعزم ہے جہاں شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات میسر ہوں اور صوبائی دارالحکومت اپنی تاریخی و ثقافتی شناخت کے ساتھ ایک جدید شہر کے طور پر بھی نمایاں ہو۔اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایس ایم بی آر اکبر خان دشتی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 3

متحدہ اپوزیشن کے باہمی تعلق کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی، امید ہے سینیٹ میں طاقتور کردار ادا کریں گے۔جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی لیڈر مولانا عطا الرحمٰن نے کہا کہ مشترکہ اجلاس میں تمام امور پر بات چیت ہو گئی تھی، پارلیمنٹ کی حد تک ایک دوسرے کو سپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا، پارلیمنٹ کے اندر اپوزیشن ایک نظر آئے گی، آئندہ چند دنوں میں متحدہ اپوزیشن کا اجلاس بلا کر مشترکہ حکمت عملی پر غور کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اب تک اپوزیشن کے طور پر حکومت کو ٹف ٹائم نہیں دے سکے، اب کوشش ہوگی کہ بطور اپوزیشن حکومت کو ٹف ٹائم دیں اور ایشوز پر بات کریں، امید ہے متحدہ اپوزیشن کے طور پر حکومت کو غیر قانونی آئین میں ترمیم کرنے سے روک پائیں گے۔

بقیہ 4

اور متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئیں۔انہوں نے کہا کہ انفورسمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800ارب روپے ریکور کیے گئے، کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا، براہ راست ٹیکس اور سیلز ٹیکس صارفین ادا کرتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں ماضی میں ایسا نہیں ہوا جس طرح بہتری لائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ طویل سفر میں صنعتکاروں اور تاجر برادری کی مشاورت شامل رہی، ٹیم ورک کے ذریعے درست راہ پر گامزن ہیں۔انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کی مشاورت سے آگے بڑھیں گے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں برآمدات پر مبنی ترقی کو فروغ دینا ہے، حکومت نے برآمد کنندگان کو خاص طور پر ٹیکس میں ریلیف دیا ہے، تاجر برادری کو برآمدات میں اضافہ کیلئے اپنی آراء سے آگاہ کرنا چاہئے

بقیہ 5

اور متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئیں۔انہوں نے کہا کہ انفورسمنٹ کے ذریعے ایک سال میں 800ارب روپے ریکور کیے گئے، کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا، براہ راست ٹیکس اور سیلز ٹیکس صارفین ادا کرتے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں ماضی میں ایسا نہیں ہوا جس طرح بہتری لائی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ طویل سفر میں صنعتکاروں اور تاجر برادری کی مشاورت شامل رہی، ٹیم ورک کے ذریعے درست راہ پر گامزن ہیں۔انہوں نے کہا کہ تاجر برادری کی مشاورت سے آگے بڑھیں گے۔

بقیہ 6

جسٹس سرفراز ڈوگر نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی۔چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سرفراز ڈوگر نے معاملے پر سماعت کیلئے لارجر بنچ تشکیل دیا، لارجر بنچ میں چیف جسٹس سرفراز ڈوگر، جسٹس اعظم خان اور جسٹس محمد آصف شامل ہیں، لارجر بنچ 10 ستمبر کو اہم کیس کی سماعت کرے گا۔معاملے کی حساسیت کے پیش نظر عدالت نے اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کر رکھا ہے، دس ستمبر کو چاروں صوبوں کے آئی جیز، ایڈوکیٹ جنرلز، چیف سیکرٹریز کو نوٹس جاری کیے گیا اور ذاتی حیثیت میں طلب کیا گیا۔دوران سماعت درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ وہ اسلام آباد میں کاروبار کرنے والے تاجر ہیں اور پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کو اسلام آباد لانے کے اعلان کے باعث وہ اور دیگر شہری متاثر ہو سکتے ہیں۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ درخواست گزار کس طرح متاثرہ فریق ہیں، وکیل نے جواب دیا کہ احتجاج اسلام آباد میں لانے کا منصوبہ ہے جس سے شہریوں اور کاروباری سرگرمیوں کو مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔درخواست گزار کے وکیل نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے احتجاج سے متعلق مختلف بیانات اور اخباری تراشے عدالت میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ افراد کے متعدد معاملات پہلے ہی عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور ان مقدمات کا فیصلہ قانون کے مطابق ہونا چاہئے

بقیہ 7

کے ذریعے واضح انتباہ مل گیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق محسن رضائی کا کہنا تھا کہ ایران کے خلاف جاری معاشی جنگ کا جواب خلیج فارس میں بحری آمدورفت کیلئے ممنوع زون قائم کر کے دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ مجوزہ ممنوع بحری زون امریکی بحری ناکہ بندی کی حدود سے شروع ہو کر خلیج فارس تک پھیلا ہو گا، اس زون میں داخل ہونے والے بحری جہازوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔محسن رضائی کے مطابق ایران نے امریکی بحری جہازوں اور فوجی اڈوں کے خلاف اپنی حکمت عملی تبدیل کر دی ہے

بقیہ 8

کے صدارتی آرڈیننس کے اقدام کے خلاف کیس کی سماعت عدالت نے درخواست پر فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا۔منگل کو جسٹس راجہ انعام امین منہاس نے نجیب اللہ کی درخواست پر سماعت کی۔وکیل درخواست گزار اظہر صدیق اور ڈپٹی اٹارنی جنرل میاں فیصل عرفان عدالت میں پیش ہوئے۔وکیل نے موقف اپنایا کہ پارلیمان کی جانب سے ریمانڈ کی مدت 14دن مقرر کیے جانے کے باوجود صدارتی آرڈیننس کے ذریعے اسے 40دن تک بڑھانا آئینی اختیار سے تجاوز ہے

بقیہ 9

قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سینیٹ موبائل ایپ کا اجرا1973میں سینیٹ کے قیام کے بعد ڈیجیٹل سفر میں نئے دور کا آغاز ہے، یہ محض موبائل ایپ کا اجرا نہیں بلکہ کام اور سوچ کے نئے انداز کی جانب پیش رفت ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کے نئے عزم کے ساتھ سینیٹ کی ڈیجیٹل تبدیلی جاری ہے، یہ ڈیجیٹل اقدام سینیٹ اور ارکان کی کارکردگی پر دوررس مثبت اثرات مرتب کرے گا، جدید پارلیمانی ادارے کی تشکیل میں سینیٹ موبائل ایپ معاون ثابت ہوگی۔قائم مقام صدر نے کہا کہ ماضی میں پارلیمانی و حکومتی امور بڑی حد تک روایتی اور دستی نظام کے تحت انجام پاتے

بقیہ 10

کردار ادا کیا، بڑھتی ہوئی آئی ٹی سرگرمیوں کے ساتھ ایس ای سی پی میں آئی ٹی اور آئی ٹی سروسز سے متعلق 872 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔پاکستانی ٹیک کمپنیاں، ڈیجیٹل ایجنسیاں اور ای کامرس کاروبار عالمی منڈیوں میں تیزی سے توسیع کر رہے ہیں۔حال ہی میں 20 سے زائد پاکستانی کمپنیوں نے سعودی عرب میں منعقدہ بین الاقوامی نمائش میں بھرپور شرکت کی۔ایس ای سی پی پاکستان کے آئی ٹی شعبے کی ترقی، ڈیجیٹل معیشت اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے

بقیہ 11

اور وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد پالیسی پر عملدرآمد شروع ہوگا۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کا مقصد مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری اور گاڑیوں کی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔مالی ضروریات پوری کرنے کیلئے بڑی گاڑیوں پر ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے، جس سے حاصل ہونے والی آمدن برآمدات کے فروغ اور تحقیق و ترقی کیلئے مختص کی جائے گی۔ذرائع کے مطابق 2001 سے 3000 سی سی گاڑیوں پر 10 فیصد ماحولیاتی لیوی نافذ کرنے کی تجویز ہے، جبکہ 3001 سی سی اور اس سے بڑی گاڑیوں پر 19.5 فیصد ماحولیاتی لیوی عائد کرنے کی تجویز دی گئی ہے

بقیہ 12

منعقد ہوا، جس میں دانش اسکول اتھارٹی کی تنظیم نو، افرادی قوت میں بہتری، مالی اثرات، انتظامی و حکمرانی کے نظام اور ادارہ جاتی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں دانش اسکولوں کی آئندہ پانچ سے دس سال تک مالی پائیداری یقینی بنانے، اساتذہ کی تربیت، تدریسی معیار میں بہتری اور اصلاحات پر مؤثر عملدرآمد کیلئے لائحہ عمل پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 13

ذرائع کا کہنا ہے کہ 851 سے 1000 سی سی اور 800 سی سی تک ہائبرڈ گاڑیوں پر بھی آئندہ 5 سال میں ڈیوٹی 50 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی میں ہائبرڈ ٹرک پر ڈیوٹی 30 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کرنے کی تجویز بھی شامل کی گئی ہے۔توقع ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف وزارت صنعت و پیداوار کی جانب سے متعلقہ وزارتوں اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے 2026 سے 2031 تک کیلئے تیار کردہ نئی آٹو پالیسی کے حتمی مسودے کی منظوری دینے کا جائزہ لینے کیلئے (آج) بدھ کو اجلاس کی صدارت کریں گے۔ذرائع کے مطابق نئی آٹو پالیسی کی منظوری آئی ایم ایف کے اعلان سے قبل آئی ایم ایف سے بھی منظوری کی جائے گی جبکہ اقتصادی رابطہ کمیٹی اور وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد پالیسی پر عملدرآمد شروع کیا جائے گا۔

بقیہ 14

سے نمٹنے کے لیے آپریشنل تیاری برقرار رکھیں۔منگل کو این ڈی ایم اے سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی ہدایت پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) میں ایمرجنسی ریسپانس کمیٹی کا 18واں اجلاس وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔اجلاس میں چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک، پی ڈی ایم اے، محکمہ موسمیات اور متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک کی موجودہ مون سون صورتحال، درجہ حرارت میں اضافے، دریاؤں میں پانی کی صورتحال اور آئندہ دنوں میں متوقع موسمی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

بقیہ 15

اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے اراکین فضل قادر مندوخیل، محمد خان لہڑی، صفیہ فضل، رحمت صالح بلوچ اور ولی محمد نورزئی کے علاوہ طاہر شاہ کاکڑ سیکرٹری بلوچستان اسمبلی، شجاع علی ڈی جی آڈٹ، شبیک بلوچ ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ صحت، سراج لہڑی ایڈیشنل سیکرٹری PAC، سعید اقبال ایڈیشنل سیکرٹری قانون، ڈاکٹر ہادی ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ، ڈاکٹر امین ڈی جی ہیلتھ بلوچستان و دیگر آفیسرز نے شرکت کی۔اجلاس میں سنڈیمن پراونشل ہسپتال (SPH) کوئٹہ کے اسپیشل آڈٹ سال 2022-23 کے پیراز کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔چیئرمین اور اراکین کمیٹی نے محکمہ صحت کی جانب سے مطلوبہ ریکارڈ بروقت فراہم نہ کرنے اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سابقہ ہدایات پر عملدرآمد نہ ہونے پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔چیئرمین PAC اصغر علی ترین نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے محکمہ صحت صرف اپنا موقف کمیٹی کے سامنے بیان کر رہا ہے رولز ریگولیشن پر کوئی عملدرآمد نہیں کر رہا جو کہ اسمبلی اور پی اے سی کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا، جبکہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی جانب سے دی جانے والی ہدایات کے باوجود آڈٹ پیراز پر کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔انہوں نے کہا کہ PAC کو آئینی و قانونی طور پر جو اختیارات حاصل ہیں

بقیہ 16

خواتین بھی شامل ہیں، حوثیوں نے سعودی شہروں ابہا، خمیس، مشیط، نجران اور جازان میں حملے کیے۔سعودی اتحادی فورس کا کہنا تھا کہ حوثیوں نے سعودی شہروں میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا، حوثی حملوں کا سخت جواب دیں گے۔

بقیہ 17

عزم کو سراہا ہے۔اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یوم بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے، بالخصوص 1965ء کی جنگ میں اس کی مثالی کارکردگی قابل فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن سوم ناتھ پاک بحریہ کی جرات، بہترین حکمت عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کی روشن مثال ہے۔قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاک بحریہ ایک جدید اور ہمہ جہت بحری قوت کے طور پر ترقی کر چکی ہے، جو ملکی دفاع کے ساتھ ساتھ بحری راستوں کے تحفظ، علاقائی امن کے فروغ اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امدادی سرگرمیوں میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے معرکہ حق اور آپریشن بنیان المرصوص کے دوران پاک بحریہ کی مستعدی اور بھرپور تیاری کو بھی سراہا

بقیہ 18

جس میں اس حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ذرائع کے مطابق اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کیلئے ریونیو اکٹھا کیا جائے گا جو اسلام آباد کی حدود میں ہی خرچ ہوسکے گا۔ابتدائی طور پر جو تجاویز تیار کی گئی ہیں، ان میں اسلام آباد کے ہسپتالوں، اسکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں، فلاحی کاموں اور انتظامی ڈھانچے پر خرچ کرنے کیلئے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا۔ٹیکس لگانے کی تجاویز آئندہ اقتصادی جائزے کے دوران آئی ایم ایف وفد کے ساتھ ڈسکس کی جائیں گی اور یہ ٹیکس آئندہ مالی سال کے بجٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ذرائع کے مطابق ٹیکس لگانے کیلئے ابھی حتمی تخمینہ لگانا باقی ہے۔اسلام آباد کیلئے بنیادی ڈھانچے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مالیاتی گنجائش پیدا کرنے کیلئے نیا ٹیکس لگایا جائے گا اس سلسلے میں ابتدائی طور پر ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس تجاویز تیار کی جائیں گی جس کے بعد اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کیلئے بنیادی ڈھانچے کیلئے قائم ٹیکس سے متعلق ذیلی کمیٹی کو تجاویز پیش کی جائیں گی

بقیہ 19

تعاون سے مین لائن ون اپ گریڈیشن منصوبے کے کراچی، روہڑی سیکشن سے متعلق دوسری ابتدائی مارکیٹ مشاورت کامیابی سے مکمل کر لی۔اس اہم سرگرمی میں قومی و بین الاقوامی کنٹریکٹرز، کنسلٹنٹس، آلات فراہم کرنے والوں اور مینوفیکچررز کی نمائندگی کرنے والے 134 شرکاء نے شرکت کی۔ایم ایل ون کراچی، روہڑی اپ گریڈیشن منصوبہ حکومت پاکستان کا ایک ترجیحی منصوبہ ہے۔وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں منصوبے کی تیاری کے عمل کو تیز کیا جا رہا ہے تاکہ ملک کے ریلوے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ ریلوے سروسز کی حفاظت، استعداد کار اور قابل اعتماد کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔شرکاء نے مختلف امور پر فعال طور پر اپنی آراء اور تجاویز پیش کیں، جو منصوبے کی خریداری کی حکمت عملی وضع کرنے اور

منصوبے کی تیاری کے عمل کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔

بقیہ 20

کے بعد خیر جان بلوچ نے کی۔اجلاس میں کمیٹی کے اراکین اصغر علی ترین اور علی مدد جتک نے شرکت کی، جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے خصوصی دعوت پر اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔اجلاس میں "دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر، 1898 (V آف 1898) بلوچستان ترمیمی بل، "2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اجلاس میں بتایا گیا کہ ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 144 میں ترمیم کا مقصد شہریوں کی جان و مال اور آزادی کا تحفظ، عوامی امن و امان کو درپیش ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے واضح قانونی طریقہ کار وضع کرنا اور امن و امان میں ممکنہ خلل کو بروقت اور مؤثر حفاظتی اقدامات کے ذریعے روکنا ہے

بقیہ 21

۔برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 34 سینٹ یعنی 0.35 فیصد اضافے سے 97.34 ڈالرز فی بیرل ہو گئی، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 1.15 ڈالر یعنی 1.26 فیصد اضافے سے 92.63 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی۔ایران کی جانب سے امریکی حملوں کا جواب دینے کی دھمکی کے بعد مشرق وسطیٰ میں تنازع طویل ہونے کے خدشات بڑھ گئے ہیں، جس سے عالمی تیل کی سپلائی متاثر ہونے کا خطرہ مزید بڑھ گیا۔گزشتہ سیشن میں برینٹ خام تیل کی قیمت 24 جولائی کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھی۔

بقیہ 22

تہیہ کر رکھا ہے۔بدامنی و بدعنوانی نے بلوچستان کا امن سکون چھین لیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈیرہ اللہ یار جعفر آباد میں الخدمت بنو قابل پروگرام کے طلباء و طالبات کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ بنو قابل نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرکے انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے۔تقریب میں نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان بشیر احمد ماندائی، ڈائریکٹر بنو قابل بلوچستان طیب فرید خان، ماہرین تعلیم، برنس کمیونٹی کے نمائندگان، اساتذہ اور بڑی تعداد میں کامیاب طلبہ نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مزید کہا کہ بنو قابل نوجوانوں کو جدید آئی ٹی اسکلز سے آراستہ کرکے انہیں باعزت روزگار، فری لانسنگ اور معاشی خود کفالت کے مواقع فراہم کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے۔

بقیہ 23

قبائلی عمائدین اور معززین کی جمعیت علماء اسلام میں گرینڈ شمولیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اس وقت بلوچستان کی سب سے بڑی عوامی تائید یافتہ، نظریاتی اور عوامی خدمت کا ریکارڈ رکھنے والی جماعت ہے، صوبے کی در و دیوار اس بات کی گواہی دیتی ہیں کہ جمعیت علماء اسلام نے اپنے محدود دورِ حکومت اور محدود وسائل کے باوجود عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر شعبوں میں بے شمار خدمات سرانجام دی ہیں اور یہی عملی خدمت آج بھی عوام کے دلوں میں جمعیت کیلئے اعتماد اور محبت کا باعث ہے، انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے طول و عرض میں عوام جمعیت علماء اسلام میں شمولیت کیلئے بے چین ہیں اور مختلف علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر لوگ جوق در جوق جمعیت کے قافلے میں شامل ہو رہے ہیں، حالات میں بہتری آنے کے بعد آپ دیکھیں گے کہ جمعیت علماء اسلام کے پاس عوام کا ایک ایسا جم غفیر روزانہ شامل ہوتا جائے گا جس سے یہ بات مزید واضح ہوگی کہ عوام نے وقتی نعروں، جذباتی سیاست اور خوشنما دعووں کے بجائے عملی خدمت، نظریاتی وابستگی اور مستقل جدوجہد کو اپنا راستہ منتخب کر لیا ہے، انہوں نے کہا کہ آج قلعہ سیف اللہ میں مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نئے شامل ہونے والے معززین نے اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ سیاست اور عوامی خدمت کے فیصلے وقتی جذبات یا خوشنما نعروں کی بنیاد پر نہیں بلکہ ایک طویل سیاسی سفر، کردار، نظریے اور عملی خدمات کو سامنے رکھتے ہوئے کیے جاتے ہیں

بقیہ 24

کے عوام کیلئے قانونی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کاوشیں جاری ہیں۔اسی سلسلے میں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان کی سربراہی میں پاک-ایران سرحد پر واقع چیدگی بارڈر مارکیٹ کا باضابطہ افتتاح کر دیا گیا حکام کے مطابق یہ مارکیٹ سرحد کے قریب آباد عوام کیلئے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع فراہم کرے گی، اور علاقے میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

بقیہ 25

محض اضافہ کر کے صحت کے مسائل پر قابو نہیں پایا جا سکتا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں سرینا ہوٹل میں ذیابیطس کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی آبادی 2023 کی مردم شماری میں تقریباً 24 کروڑ تھی جو اب ساڑھے 26 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، ملک میں ہر سال تقریباً 67 لاکھ بچے پیدا ہو رہے ہیں یعنی ہماری آبادی میں ہر سال تقریباً نیوزی لینڈ کی آبادی کے برابر اضافہ ہو رہا ہے جبکہ ہر پانچ سال میں تقریباً آسٹریلیا کی آبادی کے برابر اضافہ ہو جاتا ہے۔سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ پاکستان اس وقت دنیا کے تیزی سے بڑھنے والی آبادی والے ممالک میں شامل ہے اور 2030 تک آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چوتھا بڑا ملک بن جائے گا، ایسی صورتحال میں اگر آبادی کا ایک بڑا حصہ مسلسل بیمار رہے تو سوال یہ ہے کہ کتنے ہسپتال بنائے جائیں گے، کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈکس بھرتی کیے جائیں گے اور کتنی مشینیں خریدی جائیں گی

بقیہ 26

صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ توانائی کے موجودہ نظام اور آئی پی پیز کے معاہدوں کا فوری اور جامع جائزہ لیا جائے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ ان ادائیگیوں کا بوجھ بالآخر عام بجلی صارف کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔صارف ایسی بجلی کی پیداواری صلاحیت کی بھی ادائیگی کرتا ہے جو ہر وقت استعمال نہیں ہوتی، جبکہ مہنگی بجلی صنعتی پیداوار، برآمدات اور ملکی معیشت کی مسابقت کو متاثر کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی چوری، لائن لاسز اور ناقص وصولیوں کا نقصان بھی ایماندار صارفین سے وصول کرنا ناانصافی ہے۔بجلی کے نرخوں میں سرچارجز، ٹیکسز، گردشی قرضے اور کیپسٹی پیمنٹس کا مسلسل بوجھ عوام کی قوت خرید اور صنعت دونوں کو متاثر کر رہا ہے

بقیہ 27

منگل کو خضدار کے علاقے گونگو سے پولیس کو ایک شخص کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچایا جسے فائرنگ کر کے ہلاک کیا گیا تھا ہسپتال میں نوجوان کی شناخت سمیع اللہ کے نام سے ہوئی ہے۔پولیس نے نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مزید کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 28

لیتے ہوئے *ایک اہم اجلاس طلب کیا، جس میں ایس ایس پی سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ (SCIW)، ایس ایس پی پیز اور کوئٹہ کے چاروں ڈویژن کے ایس پیز نے شرکت کی۔اجلاس میں شہر میں گاڑی چوری کی واقعات، ان کی روک تھام، چوری شدہ گاڑیوں کی برآمدگی اور وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے متعلقہ افسران کو گاڑی چوری میں ملوث عناصر کے خلاف سخت اور مؤثر کارروائیاں تیز کرنے، چوری شدہ گاڑیوں کی برآمدگی اور ملزمان کی گرفتاری یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔

بقیہ 29

کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ مکران کے عوام کے آمدن کے بنیادی ذرائع زراعت، بارڈر ٹریڈ اور گلف ایریا سے وابستہ روزگار رہے ہیں۔زمینداری پہلے ہی شدید متاثر ہو چکی ہے جبکہ بارڈر ٹریڈ کو بھی مختلف ناموں اور جواز کے تحت بند کیا جا رہا ہے۔اس صورتحال نے کاروباری طبقے سمیت ہزاروں خاندانوں کو معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے اور لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو رہے ہیں۔ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ پر ٹیکسز اور دیگر پابندیوں سے اشیاء کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا گیا ہے، جس سے عام اشیاء کی قیمتیں کئی گنا بڑھنے کا

خدشہ ہے۔انہوں نے کہا کہ بارڈر سے تجارت کرنے والے افراد ان مسائل کی تفصیلات پریس کانفرنس میں سامنے لائیں گے کہ کس طرح اضافی ٹیکسز اور پابندیوں نے تجارت کو تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ کیچ میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک رہی ہے۔تقریباً روزانہ ڈکیتیوں اور وارداتوں کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔انہوں نے سری کہن میں ایک ہی روز متعدد دکانوں کے لوٹے جانے اور ایک شخص کے مبینہ اغوا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متاثرہ شخص کو اغوا کرنے کے باوجود ایف آئی آر میں اغوا کی دفعہ شامل نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ جب انتظامیہ سے امن و امان کے حوالے سے بات کی جاتی ہے تو وہ بھی بے بسی کا اظہار کرتی ہے۔اگر انتظامیہ اور متعلقہ ادارے چوروں اور ڈاکوؤں کے خلاف کارروائی کرنے سے قاصر ہیں تو انہیں عوام کو واضح طور پر بتانا چاہیے کہ وہ بے بس ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعض اوقات شہری خود ملزمان کو پکڑ کر انتظامیہ کے حوالے کرتے ہیں، لیکن بعد ازاں انہیں دوبارہ چھوڑ دیے جانے کی شکایات سامنے آتی ہیں، جو انتہائی تشویشناک امر ہے

بقیہ 30

کیلئن سے بھی کم ہو سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قیمتوں میں کمی تیزی سے آئے گی۔ٹرمپ نے ایک بار پھر اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ایران کو بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے دیا جائے گا۔دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور عالمی سطح پر تیل کی سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے

بقیہ 31

خلاف جنگ کو انتہائی قابل پیش گوئی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا ایک بار پھر مشرق وسطیٰ کی ایسی جنگ میں پھنس گیا ہے جس کے نتائج پہلے ہی واضح ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جیفری سیکس نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ کا امکان مکمل طور پر قابل پیش گوئی تھا، یہ وہ سب سے زیادہ متوقع صورت حال ہے جس کا ہم تصور کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ میں ملوث ہونا، اس کا ایک دلدل ثابت ہونا اور ہمارے مخالفین کا ہمیں اس میں مزید الجھانے کی کوشش کرنا، یہ صورت حال جنگ کے پہلے دن ہی اتنی واضح تھی جتنی آج ہے

بقیہ 32

Indicators کے پہلے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔اجلاس میں وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری کابینہ ڈویژن سمیت دیگر متعلقہ وفاقی و صوبائی حکام نے شرکت کی۔اجلاس کو پاکستان کی حالیہ معاشی استحکام کی کوششوں، کریڈٹ ریٹنگ اور گورننس انڈیکیٹرز کے باہمی تعلق پر بریفنگ دی گئی۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ گزشتہ دو سے ڈھائی برس کے دوران میکرو اکنامک استحکام کے نتیجے میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ کریڈٹ ریٹنگز کے جائزوں میں استعمال ہونے والا ڈیٹا عموماً تقریباً دو سال پرانا ہوتا ہے، جس کے باعث موجودہ اصلاحات اور بہتری کا مکمل اثر عالمی ریٹنگز میں تاخیر سے ظاہر ہوتا ہے۔

بقیہ 33

کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وفاقی وزیر نے تجویز دی کہ ملک میں مساجد کے وسیع نیٹ ورک کو تعلیم کیلئے استعمال کرتے ہوئے اشراق سے ظہر تک کے وقت میں مختصر دورانیے کے تعلیمی مراکز قائم کیے جا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ 18ویں ترمیم کے بعد تعلیم صوبوں اور مقامی حکومتوں کی ذمہ داری ہے جبکہ وفاق پالیسی سازی کی کلیدی کردار ادا کرتا رہے گا۔خالد مقبول صدیقی نے جائیکا، این جی ڈی، یونیسکو اور یونیسف جیسے اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف آنے والی آبادی کو بوجھ بنانے کے بجائے غیر رسمی تعلیم سے باصلاحیت بنایا جائے گا

بقیہ 34

سیکرٹری بلوچستان صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ حمزہ شفقات اور ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔اجلاس میں "دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر، 1898 (V آف 1898) بلوچستان ترمیمی بل، "2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔اجلاس میں بتایا گیا کہ ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 144 میں ترمیم کا مقصد شہریوں کی جان و مال اور آزادی کا تحفظ، عوامی امن و امان کو درپیش ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے واضح قانونی طریقہ کار وضع کرنا اور امن و امان میں ممکنہ خلل کو بروقت اور مؤثر حفاظتی اقدامات کے ذریعے روکنا ہے۔

بقیہ 35

اظہار انہوں نے محکمہ ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی کے زیر اہتمام نو تعینات لواحقین کوٹہ کے تحت تقرری آرڈرز تقسیم کرنے کے موقع پر کیا، اس موقع پر 6 امیدواروں کو لواحقین کوٹہ کے تحت ان کے تقرری نامے حوالے کیے۔تقریب کی صدارت مشیر ماحولیات وزیراعلیٰ بلوچستان نے کی اس موقع پر سیکرٹری ماحولیات نور محمد پرانی ڈی جی ماحولیات ظہور بلوچ سمیت محکمہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔اس موقع پر 6 لواحقین میں تقرری آرڈرز تقسیم کیے گئے، جن کا معاملہ کافی عرصے سے زیر التوا تھا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر ماحولیات وزیر زادہ نسیم الرحمان خان نے کہا کہ متوفی سرکاری ملازمین کے لواحقین کو ان کا حق دینا محکمہ ماحولیات کی اولین ترجیح ہے

بقیہ 36

کی فراہمی کی جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔افتتاحی تقریب میں محکمہ لائیو اسٹاک کے افسران، ویٹرنری ڈاکٹرز، ماہرین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔اس موقع پر محکمہ لائیو اسٹاک کے افسران کی جانب سے صوبائی وزیر کو نئی قائم کی گئی طبی و تشخیصی سہولیات، ان کی افادیت اور جانوروں کے علاج میں ان کے کردار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ جدید تشخیصی سہولیات کی فراہمی سے جانوروں میں مختلف بیماریوں کی بروقت، درست اور مؤثر تشخیص ممکن ہوگی، جبکہ جدید آپریشن تھیٹر کے ذریعے پیچیدہ اور جراحی نوعیت کے کیسز کے علاج میں بھی نمایاں مدد ملے گی۔انہوں نے کہا کہ الٹراساؤنڈ کی سہولت بالخصوص جانوروں کے اندرونی اور تولیدی مسائل کی تشخیص کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہزاروں خاندانوں کا روزگار کسی نہ کسی صورت میں مویشی پالنے اور لائیو اسٹاک کے شعبے سے وابستہ ہے، اس لیے جانوروں کی صحت کا براہ راست تعلق نہ صرف مویشیوں کی پیداواری صلاحیت بلکہ مالداروں اور فارمرز کی معاشی خوشحالی سے بھی ہے۔

بقیہ 37

کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔علاقہ مکینوں نے (کیسکو) اور متعلقہ واپڈا حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ محمود آباد فیڈر کی تکنیکی خرابی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے بجلی کی بحالی یقینی بنائی جائے۔شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر بجلی کی فراہمی فوری بحال نہ کی گئی تو علاقہ مکین احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ 38

برآمد ہوئی۔منشیات کی سمگلنگ میں ملوث عناصر کی تلاش اور معاملے کی مزید چھان بین کے لیے انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت مقدمہ درج کر کے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 39

علاقوں میں جاری بحالی، رہائشی مکانات، کمیونٹی انفراسٹرکچر اور روزگار کی بحالی کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں پروگرام مینیجر UNDPFRP ہشاشی ازوی، پروگرام اسپیشلسٹ آمنہ اختر، اسسٹنٹ کمشنر صدر کوئٹہ یوسف ہاشمی اور فیلڈ امپلیمنٹیشن افسران نے شرکت کی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ سیلاب متاثرین کیلئے 500 سے زائد سیلاب سے محفوظ مکانات مکمل کر کے مستحق خاندانوں کے حوالے کیے جا چکے ہیں، جبکہ باقی مکانات کی تکمیل اکتوبر 2026 تک متوقع ہے

بقیہ 40

ہے، جس سے عام آدمی کے ساتھ ساتھ ٹرانسپورٹرز بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔انہوں نے کہا کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر

ٹرانسپورٹ کے کرایوں، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور روزمرہ زندگی کے اخراجات پر پڑتا ہے۔ملک میں پہلے ہی مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی ہے، ایسے میں پٹرولیم مصنوعات مہنگی کرنا غریب اور متوسط طبقے کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔ظاہر شاہ کاکڑ نے کہا کہ ٹرانسپورٹ شعبہ پہلے ہی ٹائرز، اسپیئر پارٹس، گاڑیوں کی مرمت، ٹیکسز، ٹول ٹیکس اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے کے باعث شدید مالی دباؤ کا شکار ہے۔اب پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ٹرانسپورٹرز کے لیے مزید مشکلات پیدا کرے گا اور بالخصوص بین الصوبائی بس سروس شدید متاثر ہوگی۔

بقیہ 41

متعلقہ امیدوار 9 ستمبر کو ایس ایس پی آفس گوادر میں لازماً حاضر ہوں، جہاں ان کا دوبارہ فزیکل ٹیسٹ لیا جائے گا گوادر کے نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کے تحت زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنا پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔موجودہ حالات میں نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس لیے کسی اہل امیدوار کو معمولی یا ایک موقع ضائع ہونے کی وجہ سے محروم نہیں ہونا چاہیے انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں اور انہیں اس موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے محنت اور تیاری کی ترغیب دیں

بقیہ 42

محمد عیسیٰ سمیت تبلیغی جماعت کے دیگر ذمہ داران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران تبلیغی اجتماع کے حوالے سے سیکیورٹی، ٹریفک مینجمنٹ، شرکاء کی آمد و رفت، انتظامی امور اور دیگر ضروری انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر اجتماع کے دوران امن و امان برقرار رکھنے اور شرکاء کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کیلئے باہمی تعاون اور مؤثر حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں بتایا گیا کہ سوراب تبلیغی اجتماع 27 ستمبر 2026 کو شروع ہوگا اور 29 ستمبر 2026 کو اختتام پذیر ہوگا اجتماع میں بڑی تعداد میں افراد کی شرکت متوقع ہے، جس کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی، ٹریفک اور دیگر انتظامات کو بروقت مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اجلاس کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی، امن و امان اور اجتماع کی کامیابی کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی

بقیہ 43

حوالے سے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر پروگرام کے تحت کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں جاری اور مجوزہ سرگرمیوں، نوجوانوں کی ترقی، روزگار و کاروباری مواقع کے فروغ، سماجی شمولیت اور موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے، معاشی مواقع پیدا کرنے، سماجی ہم آہنگی اور پائیدار ترقی کیلئے ایسے پروگرام اہم کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مثبت اور تعمیری اقدامات میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 44

ایس ایچ او، آل پارٹیز نمائندگان، علماء کرام، شاپنگ سینٹر یونین، انجمن تاجران، ٹرانسپورٹ یونین اور قبائلی و علاقائی مشران نے شرکت کی اور مختلف تجاویز پیش کیں۔شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ معاشرے سے سود، بے حیائی، منشیات، مختلف پلازوں اور چوباروں میں مرغی چوک میں بچوں کی غلط سرگرمیاں دیگر منفی و غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے انتظامیہ، پولیس، علماء، تاجر برادری، ٹرانسپورٹرز، سیاسی و سماجی نمائندگان اور والدین کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔اجلاس میں علماء کرام سے اپیل کی گئی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں سودی کاروبار، اخلاقی اقدار، معاشرتی ذمہ داری اور نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے محفوظ رکھنے کے حوالے سے مؤثر آگاہی دیں، جبکہ ٹرانسپورٹ یونین اور انجمن تاجران نے اپنے حلقوں میں تاجروں و ٹرانسپورٹرز کو قوانین کی پابندی اور مثبت معاشرتی کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں۔علماء کرام نے سود اور دیگر بے حیائی پر تجاویز پیش کی، ٹرانسپورٹ یونین اور انجمن تاجران نے بائی پاس پر تفصیل سے بات چیت کی، اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ سیمنٹ/قسطوں پر کاروبار کرنے والے حضرات 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کے ساتھ ایسے معاملات سے گریز کریں

بقیہ 45

تجدید کرنا ہے۔عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عالم لون نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ تعلیم، شعور اور آگاہی کسی بھی قوم کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیادی ضمانت ہیں۔وہ معاشرے جو تعلیم کو اپنی اولین ترجیح بناتے ہیں، وہ نہ صرف معاشی اور سماجی ترقی کی منازل طے کرتے ہیں بلکہ اپنے شہریوں کو بااختیار، باشعور اور ذمہ دار بھی بناتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں خواندگی کے فروغ کیلئے حکومت کے ساتھ ساتھ والدین، اساتذہ، سول سوسائٹی، سماجی کارکنوں، علمائے کرام اور معاشرے کے تمام طبقات کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا۔خصوصاً دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں بچوں کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور انہیں اسکولوں تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔عالم لون نے کہا کہ ہمیں آج کے دن یہ عہد کرنا ہوگا کہ بلوچستان، بالخصوص لورالائی کے ہر بچے تک قلم اور کتاب پہنچانے کے لیے بھرپور کوشش کریں گے۔کوئی بچہ غربت، عدم سہولیات یا کسی بھی دوسری وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ علم کی شمع روشن کر کے جہالت، لاعلمی اور فرسودہ سوچ کے اندھیروں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک تعلیم یافتہ فرد صرف اپنی زندگی کو بہتر نہیں بناتا بلکہ پورے خاندان کی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔تعلیم یافتہ والدین اپنے بچوں کی بہتر تربیت کرتے ہیں، صحت، صفائی، روزگار اور معاشرتی ذمہ داریوں کے حوالے سے زیادہ شعور رکھتے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک مضبوط اور بااختیار خاندان وجود میں آتا ہے۔

بقیہ 46

علاقہ مکینوں نے حکومت اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا فوری نوٹس لیا جائے، مارکیٹ میں قیمتوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور غریب عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔شہریوں نے خبردار کیا کہ بنیادی اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کا سلسلہ نہ روکا گیا تو عام آدمی کے لیے زندگی گزارنا مزید دشوار ہو جائے گا۔

بقیہ 47

قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا، وہ دنیا کی تاریخ میں ایک روشن مثال ہے۔شہداء اور غازیوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں اور ان کی لازوال جدوجہد آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔میر مرتضیٰ خان جمالی نے کہا کہ وطن عزیز کی دفاعی صلاحیت، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے پوری قوم اور افواج پاکستان ایک صفحے پر ہیں، پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور قومی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے پاک فوج کے جوانوں کی خدمات اور قربانیوں کو پوری قوم قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہداء کے خاندانوں کی قربانیاں بھی ناقابل فراموش ہیں، جنہوں نے اپنے پیاروں کی جدائی کا دکھ برداشت کرتے ہوئے ملک کی خاطر عظیم قربانی دی۔پوری قوم شہداء کے اہل خانہ کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے حوصلے اور قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔چیئرمین مارکیٹ کمیٹی نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ ملکی دفاع، قومی یکجہتی اور سلامتی کے لیے بھرپور جذبے کا مظاہرہ کیا ہے اور آئندہ بھی وطن عزیز کی ترقی، استحکام اور سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔میر مرتضیٰ خان جمالی نے قوم پر زور دیا کہ موجودہ دور میں ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ اتحاد، اتفاق اور قومی یکجہتی کے ذریعے کیا جائے، پاکستان کی مضبوطی اور ترقی کا راز قومی اتحاد میں ہے، ہمیں اپنے شہداء کی قربانیوں کو مشعل راہ بناتے ہوئے وطن عزیز کی آزادی، خودمختاری، سلامتی اور استحکام کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 48

کیلئے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا کھلی کچہری میں خواتین کو اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا خواتین نادرہ، بی آئی ایس پی، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، فیملی پارک، پبلک لائبریری، اسکولز، بازار و شاپنگ سینٹر سمیت

دیگر شہری و انتظامی مسائل سے متعلق اپنی شکایات اور تجاویز پیش کر سکیں گی ضلعی انتظامیہ سوراب نے علاقے کی تمام خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس خصوصی کھلی کچہری میں بھرپور شرکت کریں اور اپنے مسائل کے حل کیلئے اپنی آواز متعلقہ حکام تک پہنچائیں۔

بقیہ 49

رپورٹر صائمہ ہارون کو خصوصی شیلڈز پیش کی گئیں۔تقریب میں لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عبدالقیوم ملک، برمنگھم کے لارڈ میئر کونسلر ذاکر اللہ چوہدری، پاکستان کے قونصل جنرل فہد امجد، بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) سید مظفر الحسن، جمیجی بیکٹ فائر سروسز کے گروپ کمانڈر نے بطور مہمانان خصوصی شرکت کی۔تقریب کی صدارت قائداعظم ٹرسٹ یو کے کے چیئرمین راجہ محمد اشتیاق نے کی اور نظامت کے فرائض ٹرسٹ کے انفارمیشن سیکرٹری عبدالوحید خان نے سرانجام دیے۔تقریب سے مہمانان خصوصی اور صدر تقریب کے علاوہ کونسلر شہریار کیانی، علامہ ظفر عباس، علامہ سید ظفر اللہ شاہ، ملک عباس، کونسلر راجہ شوکت علی خان، کونسلر ساجد یونس، فہیم کیانی، آصف محمود بڑاھوی، قائداعظم ٹرسٹ کے پولیٹیکل سیکرٹری بیرسٹر شہزاد کریم چوہدری اور ٹرسٹ کے جنرل سیکرٹری بیرسٹر عمر بنیامین نے اظہار خیال کیا۔تقریب کا آغاز بیرسٹر شہزاد کریم چوہدری نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نعت رسول ﷺ پیش کرنے کی سعادت عمران الٰہی اور حاجی خان بہادر نے حاصل کی۔مقررین نے اس موقع پر بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح اور تحریک پاکستان کے دیگر رہنماؤں کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا جنہی کوششوں کی بدولت پاکستان کا قیام ممکن ہوا اور دفاع پاکستان کے لیے پاک افواج کے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جو اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر وطن عزیز کی سرحدوں کا دفاع کرتے ہیں

بقیہ 50

بی ایچ یو پلاٹ 113 اور بی ایچ یو بھٹ گھٹ کا دورہ کیا اور مراکز صحت میں جاری طبی خدمات کا تفصیلی جائزہ لیا۔دورے کے دوران ڈاکٹر مرشد دشتی نے طبی عملے کی حاضری، او پی ڈی رجسٹر، ایم ایس ایچ سینٹر، حفاظتی ٹیکہ جات (ای پی آئی) کی فعالیت سمیت مختلف شعبوں اور متعلقہ ریکارڈز کا معائنہ کیا۔اس موقع پر مراکز صحت میں ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ مراکز صحت میں سروس ڈیلیوری، عملے کی حاضری اور مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

بقیہ 51

کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔تقریب کی میزبانی معروف کاروباری شخصیت سہل جان نے کی۔تقریب میں عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔اس موقع پر سہل جان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں سری لنکن انناس متعارف کرانے کا مقصد پاکستانی صارفین کو معیاری اور منفرد ذائقے کے حامل پھل کی نئی قسم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے نجی شعبوں کے درمیان کاروباری روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔انہوں نے بتایا کہ کراچی میں سری لنکن انناس کے فروغ اور عوام تک اس کی رسائی کے سلسلے میں بھی ایک پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سری لنکا کے قونصل جنرل سنجیو پی والانے کہا کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط معاشی اور تجارتی روابط میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، خصوصاً زرعی اجناس، پھلوں اور سبزیوں کے شعبے میں باہمی تعاون سے دونوں ممالک کی کاروباری برادری کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

بقیہ 52

باقاعدہ طور پر کام شروع کر دیا۔ان کے چارج سنبھالنے پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے ڈی ایچ او آفس پہنچ کر انہیں مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر مختلف شخصیات نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر مرتضیٰ خان کھوسہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے ضلع صحبت پور میں محکمہ صحت کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کریں گے

بقیہ 53

سے بنیادی سہولیات کی فراہمی، عوامی مشکلات کے فوری ازالے، ترقیاتی امور، سڑکوں کی صورتحال، پانی، صحت، تعلیم اور دیگر ضروریات سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کی گئیں۔مقامی افراد نے اس بات پر زور دیا کہ چونکہ ضلع لورالائی کا ایک اہم علاقہ ہے، اس لیے یہاں عوام کو درپیش مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حبیب شجاع نے مقامی افراد کی جانب سے پیش کیے جانے والے مسائل اور تجاویز کو توجہ اور تحمل سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ عوامی نوعیت کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے اور سرکاری اداروں کی خدمات کو عوام تک مؤثر انداز میں پہنچایا جائے۔ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ بہتر سے کے عوام کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل کا جائزہ لے کر ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور جن معاملات کا تعلق ضلعی انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں ہے، انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جائے

بقیہ 54

میں ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر جعفر آباد شکیل احمد، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر رسول بخش، ڈسٹرکٹ لٹریسی آفیسر طیبہ طاہر، ساحل سکندر گولہ سمیت کثیر تعداد میں طلباء و طالبات، سول سوسائٹی کے نمائندگان اور دیگر افراد نے شرکت کی۔بعد ازاں داخلہ مہم اور لٹریسی کے حوالے سے سیمینار بھی منعقد کیا گیا، جس سے اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دیرج خان کلراڑ، طیبہ طاہر، شکیل احمد اور ساحل سکندر گولہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع جعفر آباد میں جہالت کی تاریکی کے خاتمے اور عوام میں تعلیم کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ شعور اجاگر کرنے کے لیے لٹریسی کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔

بقیہ 55

فورم کے جاری کردہ مرکزی اعلامیہ کے مطابق اجلاس کی صدارت قیوم بلوچ کرینگے۔جبکہ اجلاس میں تمام مرکزی عہدیداران، اراکین سینٹرل کمیٹی، تمام ڈویژنل عہدیداران شرکت کرینگے۔اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل، بلوچستان کے دیگر علاقوں میں تنظیم سازی، منشور و آئین، صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحافیوں کو درپیش مسائل، بلوچستان کی لوکل میڈیا کو درپیش مسائل، نامہ نگاران کیلئے ماہانہ سرکاری وظیفہ کیلئے تحریک پر غور سمیت دیگر امور پر بحث اور اہم فیصلے کیے جائینگے۔

بقیہ 56

اس کے علاوہ قاضی میاں سلیم اقبال قاضی اور دیگر ممتاز مذہبی و سماجی شخصیات بھی خصوصی شرکت فرمائیں گی محفل کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوگا جس کی سعادت قاری حفیظ اللہ الازہری آف میلسی حاصل کریں گے۔معروف و مشہور نعت خواں محمد فاروق مہروی حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گلہائے عقیدت پیش کریں گے۔محفل کی روحانی فضا کو چار چاند لگانے کے لیے اہل سنت کے خطیب اعظم، سجادہ نشین خانقاہ محمدیہ شریف گوجرانوالہ قاری محمد عبدالغفار سیالوی اپنے پُر اثر خطاب سے حاضرین کے دلوں کو منور کریں گے۔ان خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر ذوالفقار احمد ذگر نے تمام اہل اسلام سے اپیل کی کہ وہ اس بابرکت "محفل ذکر حبیب ﷺ" میں باوضو شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی محافل سے معاشرے میں عشق رسول ﷺ کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور دلوں کو روحانی سکون میسر آتا ہے۔

بقیہ 57

(C&W) کے ایگزیکٹو انجینئر (XEN)، سب ڈویژنل آفیسر (SDO)، اسسٹنٹ انجینئر (AE)، متعلقہ انجینئرنگ اسٹاف، تعمیراتی منصوبے کے ٹھیکیداران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے متعلقہ افسران

بقیہ 58

[illegible]

بقیہ 59

[illegible]

بقیہ 60

[illegible]

بقیہ 61

[illegible]

بقیہ 62

[illegible]

بقیہ 63

[illegible]

بقیہ 64

[illegible]

بقیہ 65

[illegible]

بقیہ 66

[illegible]

بقیہ 67

[illegible]

بقیہ 68

[illegible]

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدہ

[illegible] 5440155933797 [illegible]

[illegible]

بقیہ 69

[illegible]

بقیہ 70

[illegible]

بقیہ 71

[illegible]

بقیہ 72

[illegible]

بقیہ 73

[illegible]

بقیہ 74

[illegible]

بقیہ 75

[illegible]

بقیہ 76

[illegible]

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان KPIs کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے ڈاکٹر طاہر رشید کی ملاقات

سماجی ہم آہنگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں لچک کے حوالے سے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی سے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے ملاقات کی، ملاقات میں RISE (Resilience, and Integration Socio-Economic Empowerment) پروگرام کے مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر RISE پروگرام جو حکومتِ بلوچستان کا ایک اہم اقدام ہے، کے تحت انٹرپرائز ڈویلپمنٹ، نوجوانوں کو بااختیار بنانے، سماجی ہم آہنگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں لچک کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر ژوب محمد عارف زرکون کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے

ڈپٹی کمشنر ژوب محمد عارف زرکون کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس

پیمنٹ/قسطوں پر کاروبار کرنے والے حضرات 18 سال سے کم عمر نوجوانوں کے ساتھ ایسے معاملات سے گریز کریں

ژوب (بیور چیف رفیق قیصرانی) ڈپٹی کمشنر ژوب محمد عارف زرکون کی زیرِ صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے کیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ژوب نے ایجنڈا پیش کرتے ہوئے سودی کاروبار کے خاتمے اور مؤثر سدباب، شہر کی بائی پاس روڈ، صفائی وستھرائی، ٹریفک وشہری نظم ونسق، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم مقامات کی سکیورٹی سمیت مختلف عوامی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ژوب، پولیس انتظامیہ وڈی (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، عطاء الرحمٰن ترین

گوادر (خ ن) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گوادر عطاء الرحمٰن ترین نے گوادر پولیس میں کانسٹیبل کی بھرتی کے عمل کے دوران ریس کے مرحلے میں رہ جانے والے امیدواروں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے ان کہنا تھا دوڑ ٹیسٹ میں رہ جانے والے تمام (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر سوراب کی زیرصدارت سوراب میں منعقد ہونے والے تبلیغی اجتماع کے انتظامات کے حوالے سے اجلاس

سوراب (خ ن) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیرِ صدارت سوراب میں منعقد ہونے والے تبلیغی اجتماع کے انتظامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ، تبلیغی امیر ڈاکٹر نثار احمد، امیر عبدالعزیز، مولانا (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ فوری واپس لیا جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

پٹرولیم قیمتوں میں حالیہ اضافہ عوام اور ٹرانسپورٹ شعبے پر ظلم ہے۔ ٹرانسپورٹر رہنما

کوئٹہ (پ ر) پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ بڑے اضافے کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے عوام اور ٹرانسپورٹ شعبے پر ظلم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مسلسل پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے مہنگائی کی نئی لہر کو جنم دے رہی (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت ضلعی انتظامیہ اور ہوا ین ڈی پی کے نمائندوں کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت فلڈ ریکوری پروگرام (FRP) کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور ہوا ین ڈی پی کے نمائندوں کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ہنہ وڑک کے سیلاب متاثرہ (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

دالبندین کے قریب اے این ایف کی کارروائی، بھاری مقدار میں منشیات برآمد

گاڑی سے 41 کلو گرام افیون، 2.5 کلو گرام ہیروئن اور 750 گرام آئس برآمد

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے ضلع چاغی کے شہر دالبندین کے قریب ایک اہم کارروائی کے دوران بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر لی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق، خفیہ اطلاع پر کی گئی اس کارروائی میں 3 لاوارث گاڑیوں کو تحویل میں لے کر ان کے قبضے سے 41 کلوگرام افیون، 2.5 کلوگرام ہیروئن اور 750 گرام آئس (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

متوفی سرکاری ملازمین کے لواحقین کو حق دینا محکمہ ماحولیات کی اولین ترجیح ہے، نسیم الرحمن

سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دور دراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہو سکتے ہیں

محکمہ ماحولیات میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے تمام بھرتیوں کا عمل قواعد وضوابط کے مطابق مکمل کیا گیا، مشیر برائے محکمہ ماحولیات

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محکمہ ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں تو صوبے کے دور دراز سے آنے والے سائلین کے مسائل جلد حل ہو سکتے ہیں، محکمہ ماحولیات میں لواحقین کوٹے کے تحت بھرتیوں کا مرحلہ احسن انداز میں مکمل کرنے پر محکمہ ماحولیات کے سیکرٹری وڈی جی مبارکباد کے مستحق ہیں، ان خیالات کا (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

لائیوسٹاک بلوچستان کی معیشت اور دیہی آبادی کے روزگار کا اہم ذریعہ ہے، فیصل جمالی

سول ویٹرنری ہسپتال میں جدید تشخیصی وطبی سہولیات کا افتتاح: لائیوسٹاک شعبے کی ترقی سے مویشی پالنے والے خاندانوں کی معاشی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے

الٹراساؤنڈ کی سہولت بالخصوص جانوروں کے اندرونی اور تولیدی مسائل کی تشخیص کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی، وزیر لائیوسٹاک بلوچستان

گنداخہ (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وصوبائی وزیر لائیوسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کوئٹہ کے سول ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کی بیماریوں کی جدید بنیادوں پر تشخیص اور بہتر علاج کے لیے جدید تشخیصی لیبارٹری، آپریشن تھیٹر اور الٹراساؤنڈ کی سہولت کا افتتاح کر دیا، جدید طبی سہولیات کے آغاز کو بلوچستان میں لائیو اسٹاک کے شعبے کی بہتری اور مویشیوں کو معیاری ویٹرنری سروسز (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

دنیا بھر کی طرح بلوچستان خصوصاً ضلع لورالائی میں بھی عالمی یومِ خواندگی منایا گیا

معاشرے میں علم وشعور کو فروغ دینا اور ہر فرد کو تعلیم کے بنیادی حق کی فراہمی کے عزم کی تجدید کرنا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) دنیا بھر کی طرح بلوچستان خصوصاً ضلع لورالائی میں بھی عالمی یومِ خواندگی منایا گیا۔ اس دن کا بنیادی مقصد تعلیم اور خواندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا، معاشرے میں علم وشعور کو فروغ دینا اور ہر فرد کو تعلیم کے بنیادی حق کی فراہمی کے عزم کی (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

چمن میں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ، غریب طبقہ دو وقت کی روٹی سے پریشان

مہنگائی میں مسلسل اضافے نے پہلے ہی گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کر رکھا ہے

چمن (محمد صدیق مدنی) بلوچستان کے سرحدی شہر چمن میں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافے کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی میں مسلسل اضافے نے پہلے ہی گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کر رکھا ہے جبکہ آٹے جیسی بنیادی ضرورت کی قیمت بڑھنے سے عوام کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

حب، صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے محکمہ صحت کی مانیٹرنگ سرگرمیاں جاری

حب (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے محکمہ صحت کی مانیٹرنگ سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی حب ڈاکٹر مرشد دشتی نے بی ایچ یو علانہ گڈور (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

سری لنکن اناس پاکستان میں متعارف، پاک سری لنکا تجارتی تعلقات میں نئے باب کا آغاز

زرعی وفروٹ سیکٹر میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، سہل جان

کراچی (نمائندہ خصوصی) سری لنکا کے معروف اور معیاری اناس کو پاکستان میں باضابطہ طور پر متعارف کرا دیا گیا۔ اس سلسلے میں کراچی میں ایک خصوصی لانچنگ تقریب منعقد ہوئی، جس میں سری لنکن پائن ایپل کی پاکستان میں تجارتی سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ شرکاء نے اس اقدام کو پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تجارتی، اقتصادی اور کاروباری تعلقات (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی ملاقات کر رہے ہیں

ہیلتھ آفیسر صحبت پور ڈاکٹر مرتضیٰ خان کھوسہ نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) ڈاکٹر مرتضیٰ خان کھوسہ نے بطور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) صحبت پور اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر قومی تاریخ کا ناقابلِ فراموش باب، شہداء کی قربانیاں ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں، میر مرتضیٰ جمالی

یومِ دفاع ہمیں اپنی بہادر افواج، شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے

گنداخہ (نامہ نگار) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستا محمد میر مرتضیٰ خان جمالی نے 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ یوم دفاع ہمیں اپنی بہادر افواج، شہداء اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے مادرِ وطن کے دفاع اور سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قومی تاریخ میں عظیم باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاک فوج کے جوانوں اور پاکستانی قوم نے جس عزم، حوصلے، جذبہ حب الوطنی اور (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

سوراب، خواتین کیلئے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائیگا

سوراب (خ ن) حکومت بلوچستان کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی زیر صدارت 10 ستمبر بروز جمعرات صبح 11:30 بجے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول سوراب کے ہال میں صرف خواتین (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

برمنگھم، یوم آزادی پاکستان اور یوم دفاع پاکستان کی مشترکہ تقریب

امید کو تحریک دینے اور پاکستانی کمیونٹی کا دیرپا مثبت اثر پیدا کرنے کے لیے جاری رکھے ہوئے ہیں

برمنگھم (پ ر) قائداعظم ٹرسٹ یو کے کے زیراہتمام پریزیڈنٹ ہوٹل کے آڈیٹوریم میں یوم آزادی پاکستان اور یوم دفاع پاکستان کی ایک مشترکہ تقریب منعقد ہوئی جس میں 20 نمایاں شخصیات کو ان کی کمیونٹی خدمات کے لیے تعریفی اسناد اور تمغے پیش کی گئی جبکہ قائداعظم ٹرسٹ کے پیٹرن آف چیف لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم ملک اور جیو نیوز کی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

قائداعظم ٹرسٹ یو کے کے زیرِ اہتمام پریزیڈنٹ ہوٹل کے آڈیٹوریم میں یوم آزادی پاکستان اور یوم دفاع پاکستان کی ایک مشترکہ تقریب سے قائداعظم ٹرسٹ کے پیٹرن آف چیف لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ عبدالقیوم ملک خطاب کر رہے ہیں جبکہ دوسری جانب کیک کاٹا جا رہا ہے

ڈپٹی کمشنر لورالائی سے میختر کے مختلف علاقوں سے مقامی افراد اور عمائدین کی ملاقات

عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ کیا جائے اور سرکاری اداروں کی خدمات کو عوام تک مؤثر انداز میں پہنچایا جائے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع سے میختر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے مقامی افراد اور عمائدین نے ملاقات کی، جس کے دوران میختر اور گردونواح میں عوام کو درپیش مختلف مسائل، بنیادی سہولیات کی صورتحال، انتظامی امور اور علاقے کی مجموعی ضروریات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مقامی افراد نے ڈپٹی کمشنر کو علاقے میں درپیش مختلف عوامی مسائل اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ وفد کی جانب (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

فٹبال کے شائقین کیلئے خوشخبری، چھٹے ال پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تاریخ کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) فٹبال کے شائقین کیلئے خوشخبری، چھٹے ال پاکستان وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی تاریخ کا اعلان کر دیا گیا سیکرٹری کھیلز درا بلوچ کی زیر صدارت اجلاس، وزیراعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا آغاز 20 ستمبر سے ہوگا

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام پر معاشی ظلم ہے، مولانا رفیق

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے نے اس کی رہی سہی معاشی سکت بھی ختم کر دی ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینیئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے (بقیہ 76 صفحہ 3 پر)

گورنر بلوچستان سینئر صحافی خلیل الرحمٰن کی وفات پر گہرے رنج وافسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر اور بلوچستان کے سینئر صحافی خلیل الرحمٰن کی وفات پر گہرے رنج وافسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم خلیل الرحمٰن ایک منجھے ہوئے، باوقار اور تجربہ کار صحافی تھے

وندر، کپاس فیکٹریاں مبینہ آلودگی کا باعث بن گئیں

کیمیائی فضلے اور آلودگی نے مختلف امراض پھیلانا شروع کر دیے زرعی زمینیں بنجر پڑ گئیں تناور درخت سوکھ گئے

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر، کپاس فیکٹریاں مبینہ آلودگی کا باعث بن گئیں بڑے پیمانے پر کیمیائی فضلے اور آلودگی نے مختلف امراض پھیلانا شروع کر دیے زرعی زمینیں بنجر پڑ گئیں تناور درخت سوکھ گئے۔ اس حوالے سے بتایا جا رہا ہے کہ بغیر کسی حفاظتی انتظامات کے کم عمر بچوں سے مبینہ طور پر ڈیلی ویجز پر فیکٹری میں سخت مشقت لی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع حب سب ڈویژن وندر میں کام کرنے والی کپاس فیکٹریوں سے خارج ہونے (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میڈیا فورم کا مرکزی اجلاس 13 ستمبر کو ہوگا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میں پہلی مرتبہ پورے صوبے کی سطح پر صحافیوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس، کالم نویس، ادیب، کیمرہ مینز، اور کسی بھی سطح کے میڈیا ورکرز پر مشتمل تنظیم "بلوچستان میڈیا فورم" کا پہلا مرکزی اجلاس 13 ستمبر بروز اتوار صبح 11 بجے کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ کی سربراہی میں داخلہ مہم کے سلسلے میں آگاہی ریلی

عوام میں تعلیم کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ شعور اجاگر کرنے کے لیے لٹریسی کا عالمی دن منایا جا رہا ہے، دھیرج کالرا

جعفرآباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کے احکامات کی روشنی میں ضلع جعفرآباد میں داخلہ مہم کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا کی سربراہی میں آگاہی ریلی کا انعقاد کیا گیا، ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر بچوں کو اسکولوں میں داخل کرانے اور تعلیم کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی پیغامات درج تھے۔ ریلی (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

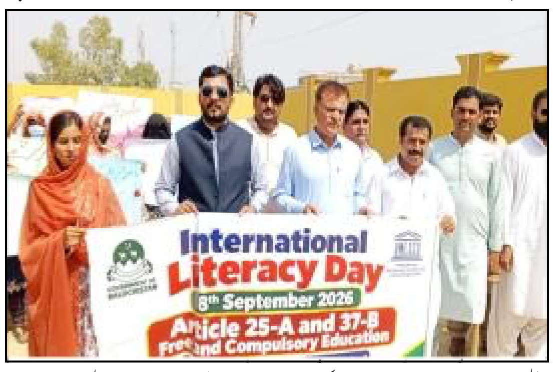

ضلع جعفرآباد میں داخلہ مہم کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا کی سربراہی میں آگاہی ریلی نکالی جا رہی ہے

ضلع کیچ میں امن وامان فوری طور پر بحال کیا جائے، آل پارٹیز

کسی دباؤ یا مصلحت کے بغیر انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے، ڈاکٹر مالک بلوچ

تربت: (یلان زامران) ضلع کیچ میں بدامنی، چیک پوسٹوں، بارڈر بندش اور تاجروں کو مبینہ ہراساں کرنے کے خلاف آل پارٹیز کی پرہجوم پریس کانفرنس میں سخت ردعمل، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی موجودگی میں 19 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش، ضلع کیچ میں مسلسل بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورت حال، شہریوں کے جان و مال کے عدم تحفظ، بارڈر تجارت میں رکاوٹوں، تاجروں کو مبینہ ہراساں کیے جانے، شاہراہوں اور عوامی راستوں کی (بقیہ 75 صفحہ 3 پر)

چمن میں صفائی وشجرکاری مہم جاری

چمن (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات پر چمن میں صفائی وشجرکاری مہم جاری وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر نگرانی چمن شہر اور (بقیہ 74 صفحہ 3 پر)

لورالائی میں ضلعی انٹیلی جنس رابطہ کمیٹی کا اہم اجلاس

کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے حفاظتی اقدامات میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی نہ برتی جائے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ضلع لورالائی میں ضلعی انٹیلی جنس رابطہ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلع کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، سیکیورٹی انتظامات، حساس تنصیبات کے تحفظ، مشتبہ ونگرانی کے حامل افراد کی مانیٹرنگ اور مختلف اہم معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

میلسی، عظیم الشان "محفلِ ذکرِ حبیب ﷺ" 9 ستمبر بروز بدھ بعد نماز عشاء کو منعقد ہوگی

میلسی (جنرل رپورٹر) بزم کنز الایمان جامع مسجد تاجدارِ مدینہ، محلہ ریاض آباد میلسی کے زیرِ اہتمام محفلِ ذکرِ حبیب ﷺ کا انعقاد 9 ستمبر بروز بدھ بعد نمازِ عشاء کیا جائے گا۔ محفل کی مہمانِ خصوصی سابق ممبر قومی اسمبلی محمود حیات خان عرف ٹوچی خان ہوں گے۔ (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کیچ میں بدامنی، چیک پوسٹوں، بارڈر بندش اور تاجروں کو مبینہ ہراساں کرنے کے خلاف آل پارٹیز رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

چمن میں بجلی کا سنگین بحران، محمود آباد فیڈر 15 روز سے بند، شہریوں کا احتجاج کا انتباہ

شہریوں کے مطابق فنی خرابی کے باعث مذکورہ علاقوں میں طویل بریک ڈاؤن جاری ہے، جس سے معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں

بجلی کی طویل بندش کے باعث پانی کی قلت، امورِ خانہ داری میں مشکلات سمیت دیگر مسائل پیدا ہو گئے ہیں

چمن (محمد صدیق مدنی) چمن کے محمود آباد فیڈر کی بجلی گزشتہ 15 روز سے مسلسل بند ہونے کے باعث علاقہ مکین شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ شہریوں کے مطابق فنی خرابی کے باعث مذکورہ علاقوں میں طویل بریک ڈاؤن جاری ہے، جس سے معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث پانی کی قلت، امورِ خانہ داری میں مشکلات سمیت دیگر مسائل پیدا ہو گئے ہیں جبکہ شدید گرمی میں شہریوں (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

منصوبے کو مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیا جائے، حبیب بنگلزئی

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرِ صدارت چمن شہر روغانی روڈ کی تعمیر و بحالی کے جاری منصوبے کی پیش رفت، معیار اور رفتار کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ مواصلات وتعمیرات (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

سندھ میں اسکولوں کی چھٹیوں کا وقت ایک گھنٹا کم کر کے ڈیڑھ بجے کر دیا گیا

سندھ کے پرائمری اساتذہ کو معاشرے میں اعلیٰ مقام دلانے کے لیے اساتذہ کے دیرینہ مطالبہ سروس اسٹرکچر دیا جائے

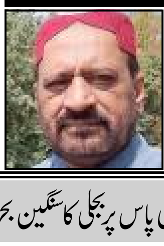

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر تعلیم سید سردار علی شاہ نے اعلان کیا ہے کہ سندھ میں اسکولوں کی چھٹیوں کا وقت دوپہر ڈھائی بجے کے بجائے ایک گھنٹا کم کر کے ڈیڑھ بجے کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا خیر مقدم کیا جاتا ہے کیونکہ دوپہر 2:30 بجے تک خاص طور پر پرائمری اسکول کے بچوں کو گھروں تک پہنچنے میں بھوک اور پیاس سمیت (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

فیسٹیول کے تمام انتظامات مقررہ تاریخ سے قبل مکمل کیے جائیں، حبیب احمد بنگلزئی

چمن (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر ضلع چمن میں 16 اور 17 ستمبر کو گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چمن اور گورنمنٹ شہید ایمل خان اچکزئی بوائز ڈگری کالج چمن میں منعقد ہونے والے ایجوکیشنل (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

میر محمد عالم نوشیروانی کی چیف آف کیانی ونوشیروانی چیف آف راجہ شیراز حیدر سے ملاقات

ملک کے موجودہ سیاسی صورتحال باہمی دلچسپی کے امور سمیت مختلف قبائلی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سونمیانی وندر (پ ر) وندر، جمعیت علماء اسلام کے ضلعی نائب امیر اور سابق امیدوار قومی اسمبلی حلقہ NA-257 میر محمد عالم نوشیروانی اسلام آباد پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے چیف آف کیانی ونوشیروانی چیف آف راجہ شیراز حیدر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کے موجودہ سیاسی صورتحال باہمی دلچسپی کے امور سمیت مختلف قبائلی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

طور پل نیو بائی پاس پر بجلی کا سنگین بحران، علاقہ ایک ماہ سے بجلی سے محروم

11 ہزار وولٹ لائن کا پل ٹرک کی ٹکر سے تباہ، مکینوں کا بجلی بحال کرنے کا مطالبہ

چمن (محمد صدیق مدنی) طور پل کے علاقے نیو بائی پاس پر ٹرک کی ٹکر سے بجلی کی 11 ہزار وولٹ لائن کا پل تباہ ہونے کے باعث پورا علاقہ گزشتہ ایک ماہ سے بجلی کی فراہمی سے محروم ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ایک ماہ گزرنے کے باوجود بجلی کے تباہ شدہ پل اور لائن کی بحالی کے لیے کوئی مؤثر اقدام نہیں کیا گیا، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور روزمرہ زندگی بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ مکینوں نے واپڈا اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ گوادر کی سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب، جی سی او گوادر مہمانِ خصوصی

تقریب میں انٹرن شپ مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی

گوادر (محمد سلیم رند) آئی ایس پی آر سمر انٹرن شپ گوادر کے طلبہ کے اعزاز میں سرٹیفکیٹ تقسیم کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس میں جی سی او گوادر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب میں انٹرن شپ مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں اس اہم تعلیمی (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

ہندسوز چوک پر جانان انصاف پیٹرول پمپ کا شاندار افتتاح

تاجر برادری شہر کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، قاری محمد اسلم علم یار

چمن (محمد صدیق مدنی) چمن کے ہندسوز چوک پر واقع جانان انصاف پیٹرول پمپ کا شاندار افتتاح جمعیت علماء اسلام چمن کے رہنماء قاری محمد اسلم علم یار اور مرکزی انجمن تاجران کے چیئرمین حبیب اللہ اچکزئی نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں انجمن تاجران کے صدر حافظ گلبدین نورزئی، جنرل سیکرٹری جعفر خان اچکزئی، پریس سیکرٹری حاجی عبدالباری اسحاق، مولوی صلاح (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

میر محمد عالم نوشیروانی کی چیف آف کیانی ونوشیروانی چیف آف راجہ شیراز حیدر سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

صوبائی وزیر صحت کا سینئر صحافی خلیل الرحمٰن اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے روزنامہ جنگ کوئٹہ کے ریزیڈنٹ ایڈیٹر اور سینئر صحافی خلیل الرحمٰن اور سینئر فوٹو جرنلسٹ موسیٰ فرمان کے انتقال پر گہرے دکھ (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

شہداءِ وطن کی لازوال قربانیاں قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، میر صفی اللہ خان رخشانی

پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔

گنداخہ (نامہ نگار) معروف قبائلی وسیاسی شخصیت میر صفی اللہ خان رخشانی نے یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 6 ستمبر یوم دفاعِ پاکستان ہمارے لیے قومی فخر، عزم اور تجدیدِ وفا کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں ان بہادر سپوتوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مادرِ وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

تیز رفتار کار کی ٹکر سے معصوم بچہ جاں بحق، دوسرا زخمی

جاں بحق ہونے والے بچے کی لاش گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا اور علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلبانی) تیز رفتار کار کی ٹکر سے معصوم بچہ جاں بحق، دوسرا زخمی؛ اسپیڈ بریکر ختم کرنے کے خلاف ورثاء اور بھنڈ برادری کا احتجاج، پولیس نے کار اور دو ملزمان کو تحویل میں لے لیا تفصیلات کے مطابق گڑھی خیرو کے قریب محمد پور سے غلام شاہ روڈ (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

ریاض احمد داؤد پوتا کا بیٹے کے قاتلوں کی گرفتاری کیلئے میڈیا آفس نوڈیرو میں احتجاج

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) ضلع جیکب آباد کے شہر ٹھل کے رہائشی ریاض احمد داؤد پوتا نے اپنے بڑے بیٹے سرفراز احمد کے ہمراہ 11 سالہ بیٹے حاجی عبدالغنی داؤد پوتا کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے میڈیا آفس نوڈیرو میں احتجاج کیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے صحافیوں (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

سندھ کے تمام اضلاع اور تحصیلوں میں حکماء کے ساتھ رابطہ مہم چلائی جائے، سراج الدین

پاکستان طبی کانفرنس کا مقصد حکماء کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا اور حکومت سے ان کے جائز مطالبات منوانا ہے

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) پاکستان طبی کانفرنس صوبہ سندھ کے صدر حکیم سراج الدین چانڈیو نے صوبے بھر میں حکماء سے رابطے تیز کرنے اور تنظیم کو مزید فعال بنانے کے احکامات جاری کر دیے ہیں، یہ بات پاکستان طبی کانفرنس صوبہ سندھ کے رابطہ سیکرٹری حکیم ارشد (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

ہرنائی، عوام کے جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ترجمان پولیس

ہرنائی (خ ن) ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جلبانی کی خصوصی ہدایات پر ضلع میں امن وامان کی قیام اور سیکیورٹی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے تھانہ سٹی ہرنائی کی حدود میں پولیس کی جانب سے خصوصی گشت (Special Patrolling) کیا گیا اور اہم حساس مقامات (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

محکمہ لائیوسٹاک ژوب کا مویشیوں میں LSD اور PPR متعدی بیماریوں کی روک تھام کیلئے آٹھ ٹیمیں تشکیل

محکمہ کی دن رات محنت اور کوششوں سے ان بیماریوں پر قابو پا لیا گیا ہے

ژوب (بیورو چیف رفیق قیصرانی) محکمہ لائیوسٹاک ژوب* نے FAO کے تعاون سے ضلع میں مویشیوں، بھیڑوں اور بکریوں میں LSD اور PPR جیسی متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے آٹھ ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ محکمہ کی دن رات محنت اور کوششوں سے ان بیماریوں پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ CVH ژوب میں ویکسین اور ادویات بھی فراہم (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

صحبت پور، شہر بھر میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کا سلسلہ جاری

صفائی ستھرائی کسی بھی شہر کی خوبصورتی اور صحت مند ماحول کے لیے انتہائی ضروری ہے

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) صحبت پور کے سیاسی وسماجی حلقوں نے کہا ہے کہ میونسپل کارپوریشن صحبت پور کے ذمہ داران کے احکامات پر میونسپل کارپوریشن صحبت پور کے عملے کی جانب سے شہر بھر میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے جو کہ عوام کی نظر میں ایک قابلِ تحسین اقدام ہے جبکہ میونسپل کارپوریشن کا عملہ شہر (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

محکمہ لائیوسٹاک ژوب* نے FAO کے تعاون سے ضلع میں مویشیوں، بھیڑوں اور بکریوں میں LSD اور PPR جیسی متعدی بیماریوں کی روک تھام کے لیے جانوروں کو ویکسین لگایا جا رہا ہے